58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 33 | صفحات : 08 | ۲فروری ۲۰۲۶ بروز سوموار بمطابق ۱۳ شعبان ۱۴۴۷ | Tuesday 03rd February 2026 | جلد نمبر 58

مشیر اور سرفراز خان بھی شامل

کرناٹک کے خلاف ۶ فروری سے شروع ہونے والے اہم کوارٹر فائنل معرکے کے لیے اپنے ۱۶ رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ اس بار ٹیم کی قیادت اسٹار آل راؤنڈر شاردول ٹھاکر کریں گے، جبکہ نوجوان اوپنر یشسوی جیسوال کی واپسی سے ٹیم کا بیٹنگ لائن اپ مزید مضبوط ہو گیا ہے۔ اسکواڈ میں دو بڑے ناموں کی واپسی نے شائقین کی توجہ حاصل کر لی ہے۔ (تفصیلات اندر)

ہیزل ووڈ کی شرکت مشکوک

کرکٹ آسٹریلیا نے تصدیق کی ہے کہ تجربہ کار فاسٹ بالر جوش ہیزل ووڈ ایڑی کی انجری کے باعث ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے ابتدائی میچز سے باہر ہو سکتے ہیں۔ وہ فی الحال سڈنی میں ہی قیام کریں گے تاکہ اپنی بحالی کا عمل مکمل کر سکیں۔ جوش ہیزل ووڈ کی سری لنکا روانگی میں تاخیر کے باعث سلیکٹرز نے شان ایبٹ کو ٹریولنگ ریزرو کے طور پر اسکواڈ میں شامل کر لیا ہے۔ (تفصیلات اندر)

امریکہ نے ہندوستانی مصنوعات پر ڈیوٹی کم کر کے 18 فیصد کی/ وزیر اعظم

کہا کہ آج اپنے عزیز دوست صدر ٹرمپ سے بات کر کے بے حد خوشی ہوئی

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان پیر کی دیر رات ہوئی بات چیت کے بعد اس بات پر اتفاق ہوا ہے کہ امریکہ اب ہندوستانی مصنوعات پر 18 فیصد محصول (ڈیوٹی) عائد کرے گا۔ وزیر اعظم نے خود سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اس کی اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ ''آج اپنے عزیز دوست صدر ٹرمپ سے بات کر کے بے حد خوشی ہوئی۔ یہ جان کر مسرت ہوئی کہ اب 'میڈ اِن انڈیا' مصنوعات پر ڈیوٹی کم کر کے 18 فیصد کر دی گئی ہے۔ اس اہم اعلان کے لیے ہندوستان کے 1.4 ارب عوام کی جانب سے صدر ٹرمپ کا دل سے شکریہ۔'' مسٹر مودی نے کہا کہ جب دو بڑی معیشتیں اور دنیا کی سب سے بڑی جمہوریتیں مل کر کام کرتی ہیں تو اس سے دونوں ممالک کے شہریوں کو فائدہ ہوتا ہے اور باہمی طور پر مفید تعاون کے بے شمار مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ وزیر اعظم نے عالمی امن اور استحکام کے لیے صدر ٹرمپ کی قیادت کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ''عالمی امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے صدر ٹرمپ کی قیادت نہایت اہم ہے۔ امن کے لیے ان کی کوششوں کو ہندوستان مکمل حمایت دیتا ہے۔ میں ان کے ساتھ مل کر اپنی شراکت داری کو غیر معمولی بلندیوں تک لے جانے کا خواہشمند ہوں۔'' واضح رہے کہ اس سے قبل ہندوستان میں امریکی سفیر سرگئی گور نے دونوں رہنماؤں کے درمیان بات چیت کی اطلاع دیتے ہوئے ایک پوسٹ میں کہا تھا کہ جلد ہی ایک بڑا اعلان ہونے والا ہے۔ اس کے بعد خود امریکی صدر/ 2

وادی میں زلزلے کے جھٹکے

صبح سویرے بے شمار لوگ بیدار ہو گئے

سرینگر/ یو این آئی/ وادی کشمیر میں پیر کی صبح زلزلے کے زوردار جھٹکے محسوس کئے گئے تاہم فی الوقت کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 4.6 ریکارڈ کی گئی اور اس کا مرکز وسطی کشمیر کا ضلع بڈگام تھا۔ زلزلے کے جھٹکے پیر کی علی الصبح 5 بجکر 35 منٹ پر محسوس کئے گئے۔ اس زلزلے کے جھٹکوں کو سری نگر، بارہمولہ، شوپیاں، پلوامہ اضلاع اور دیگر ملحقہ علاقوں میں میں محسوس کیا گیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ زلزلے کے جھٹکے اس قدر زوردار/ 1

آیئے پُر امن ترقی پسند خوشحال جموں و کشمیر کی تعمیر کیلئے جدوجہد کریں/LG

ڈیلی ویجروں، کنٹریکٹ پر کام کرنے والوں کو متاثر کرنے والے فیصلوں کا جائزہ لیا جائے گا

جموں و کشمیر اسمبلی کے بجٹ اجلاس کا افتتاح

جموں/ جے کے این ایس/ اسبات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کے ذریعہ وزیر اعظم نریندر مودی جی کی رہنمائی میں پیش کردہ سالانہ مرکزی بجٹ 2026-27 میں فلاح و بہبود کے لئے مستحکم عزم کو برقرار رکھتے ہوئے اقتصادی توسیع کو تیز کرنے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور 7 اسٹریٹجک شعبوں میں مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کو آگے بڑھانے پر زور دیا گیا ہے، جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو جموں و کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کا افتتاح کیا۔ افتتاحی خطبے میں لیفٹنٹ گورنر نے بجٹ اجلاس کو جموں کشمیر کی ترقی کیلئے انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے 11 اہم نکات میں جموں و کشمیر کے مختلف شعبوں کا تفصیلی ذکر کیا اور حکومت کی ترجیحات کو بیان کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ان کی حکومت باضابطہ طور پر بلدیاتی انتخابات کے بروقت انعقاد کیلئے پابند عہد ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کا آغاز پیر کو جموں اسمبلی میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب سے ہوا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں اسمبلی خاص کر بجٹ سیشن کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے اجتماعی سفر پر غور کرنے، کامیابیوں کا جائزہ لینے، مستقبل کے لیے واضح روڈ میپ تیار کرنے اور جموں و کشمیر کے لوگوں کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ جموں و کشمیر مقننہ کے بجٹ سیشن کے افتتاحی دن اپنے خطاب میں، منوج سنہا نے جمہوری اداروں کو مزید مضبوط بنانے اور شکایات کے ازالے کے طریقہ کار، شفافیت، جوابدہی اور شراکتی طرز حکمرانی کو مضبوط بنانے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ آیئے ہم مقصد کے اتحاد کے ساتھ آگے بڑھیں، چیلنجوں کو مواقع میں تبدیل کریں، اور اجتماعی طور پر ایک ایسے جموں و کشمیر کی تعمیر کے لئے جدوجہد کریں جو پرامن، ترقی پسند، جامع اور خوشحال ہو اور ہر شہری کے لیے وقار، مواقع اور امید کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اپنے عہدہ صدارت کے پہلے سال کے دوران ترقی کو وقار کے ساتھ، سماجی انصاف کے ساتھ ترقی اور امن کے ساتھ ترقی کو جوڑنے کی کوشش کی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جامع حکمرانی/ 4

بجٹ میں ہر شہری ہر طبقے کو بااختیار بنانے کا منصوبہ/ امیت شاہ

چھوٹی اور درمیانہ درجے کی صنعتوں اور کسانوں کیلئے خصوصی اقدامات

سرینگر/ یو این ایس/ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا ہے کہ حالیہ بجٹ بھارت کی عالمی سطح پر پوزیشن کو مضبوط کرنے اور ملک کو سب سے زیادہ پرکشش سرمایہ کاری کے مقام کے طور پر ابھارنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ یو این ایس کے مطابق انہوں نے X پر پوسٹوں میں بتایا کہ بجٹ 2026-27 نوجوانوں، خواتین اور کسانوں کے خوابوں کو حقیقت بنانے، ہر گاؤں، شہر اور قصبے میں ترقی کو فروغ دینے کے لیے اقدامات پیش کرتا ہے۔ امیت شاہ نے کہا ''یہ بجٹ ہر شعبے، ہر طبقے اور ہر شہری کو بااختیار بنانے کے لیے واضح منصوبہ پیش کرتا ہے اور ہر قدم پر ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ #وکست بھارت بجٹ بھارت کو عالمی سطح پر ہر میدان میں قیادت دلانے کا ویژن ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بجٹ کے تحت 12.2 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ذریعے نئی ریل کوریڈورز، قومی آبی راستے اور بہتر کنیکٹیویٹی سے 2 دائرہ اور دائرہ 3 شہروں میں روزگار کے مواقع بڑھائے جائیں گے۔ سات نئے ہائی-اسپیڈ ریل کوریڈورز کا اعلان بھی اس سلسلے/ 3

ممبر اسمبلی بشیر ویری زخمی

پاؤں ٹوٹی ہوئی ٹائلز میں اُلجھ گیا تھا

سرینگر/ یو این ایس/ بجبہاڑہ سے تعلق رکھنے والے ایم ایل اے ڈاکٹر بشیر احمد ویری پیر کی صبح جموں میں ایک حادثے کے دوران زخمی ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق اسٹیڈیم سے باہر نکلتے وقت ان کا پاؤں ٹوٹی ہوئی ٹائلز میں الجھ گیا، جس کے باعث وہ توازن برقرار نہ رکھ سکے اور زمین پر گر پڑے۔ یو این ایس کے مطابق حادثے کے/ 8

اننت ناگ میں سوشل میڈیا پر ''قابل اعتراض اور اشتعال انگیز'' مواد

ایک شخص کو مبینہ طور پر بدامنی بھڑکانے کی کوشش کے الزام میں گرفتار کیا گیا

سرینگر/ کے این ایس/ جموں و کشمیر پولیس نے پیر کے روز کہا کہ ضلع اننت ناگ میں سوشل میڈیا پر "قابل اعتراض اور اشتعال انگیز" مواد پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور ایک شخص کو مبینہ طور پر بدامنی بھڑکانے کی کوشش کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے کشمیر نیوز سروس کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ مقدمہ (ایف آئی آر نمبر 14/2026) متعلقہ قانونی دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن متان میں درج کیا گیا تھا۔ مقدمہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے قابل اعتراض مواد سے متعلق ہے جس نے عوامی تشویش کو جنم دیا تھا۔ یہ ایک خاتون کے خلاف مبینہ طور پر توہین آمیز ریمارکس پوسٹ کرنے کے الزام میں درج کیا گیا ہے، "معاملے کی تحقیقات جاری ہے۔ بیان میں، ضلعی پولیس نے کہا کہ عوامی سکون کو خراب کرنے کی کوشش کرنے کے الزام میں متعدد سوشل میڈیا صارفین کے خلاف کارروائی شروع کی گئی ہے، اور اس سلسلے میں ایک ملزم کو گرفتار کیا گیا ہے۔ حکام نے عوام پر زور دیا کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں اور غیر تصدیق شدہ یا اشتعال انگیز مواد کو شیئر کرنے سے گریز کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس طرح کے مواد کو گردش کرنے پر/ 7

اغوا اور جنسی حملے کے مقدمے میں ملزمان کو 14 سال قید کی سزا کا حکم

مقدمہ نمبر 2021/24 کے تحت مہاراج گنج پولیس اسٹیشن، سرینگر میں درج ہوا تھا

سرینگر/ یو این ایس/ سرینگر پولیس نے ایک نابالغ لڑکی کے اغوا اور جنسی حملے کے مقدمے میں ملزمان کو 14 سال قید کی سزا سنائی ہے، جسے فاسٹ ٹریک کورٹ نے بچوں کے تحفظ کے قانون 'پاسکو' کے تحت سنایا۔ یو این ایس کے مطابق مقدمہ نمبر 24/2021 کے تحت مہاراج گنج پولیس اسٹیشن، سرینگر میں درج ہوا تھا، جس میں 'آئی پی سی' کی دفعات 363 اور 376 کے ساتھ 'پاسکو' کے سیکشن 4 کے تحت کارروائی کی گئی۔ یہ واقعہ 11 اپریل 2021 کو رپورٹ ہوا تھا اور متاثرہ لڑکی کی عمر اس وقت 17 سال تھی۔ پولیس نے مقدمے کے فوری اندراج کے بعد جامع تحقیقات کی، متاثرہ کو محفوظ بازیاب کروایا، گواہوں کے بیانات ریکارڈ کیے، اور تمام طبی و فرانزک معائنے قانونی طریقہ کار کے مطابق مکمل کیے۔ تحقیقات کے بعد چارج شیٹ فاسٹ ٹریک کورٹ میں پیش کی گئی، جس نے تفصیلی سماعت کے بعد ملزمان کو بیشک قصوروار قرار دیا۔ عدالت نے 30 دسمبر 2025 کو ملزمان کو 14 سال سخت قید اور 15,000 روپے جرمانہ/ 6

ممبران سے ایوان اسمبلی کے تقدس کو قائم رکھنے کی سپیکر کی اپیل

جموں/ کے این ایس/ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے پہلے دن اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے روز واضح کیا کہ ایوان میں کسی بھی قسم کی بدنظمی برداشت نہیں کی جائے گی۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق قانون ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے اسپیکر نے کہا کہ جمہوریت میں اختلاف رائے کی گنجائش ہوتی ہے، تاہم/ 5

مرکزی بجٹ ہندوستان کی تیز رفتار اقتصادی تبدیلی کی جھلک/ راج ناتھ

''مضبوط اور خود انحصاری وکست بھارت'' کے نظریہ کا خاکہ پیش کرتا ہے

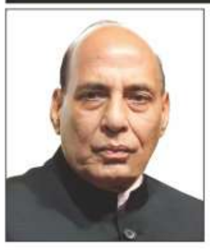

سرینگر/ ایس این این/ ملک کی معیشت کا حجم بڑھ کر سال 2027 تک 5 ٹریلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہوجائے گی کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ سال 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے نظریہ سے متاثر ہو کر یہ بجٹ ہندوستان کی تیز رفتار اقتصادی تبدیلی کی جھلک دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ میں سماج کے ہر طبقے کیلئے کچھ نہ کچھ ہے جبکہ بنیادی ڈھانچے، تعمیرات، مینوفیکچرنگ، اور ہاؤسنگ اور ٹیکنالوجی کی ترقی کیلئے بڑا زور دیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ عبوری مرکزی بجٹ ''پُراعتماد، مضبوط اور خود انحصاری وکست بھارت'' کے نظریہ کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ انہوں نے رزور دے کر کہا کہ انہیں یقین دلایا گیا ہے کہ ہندوستانی معیشت کا حجم بڑھ کر سال 2027 تک 5 ٹریلین امریکی ڈالر سے/ 9

نیشنل کانفرنس کے ساتھ کوئی اختلاف نہیں ہے/ کانگریس چیف وہپ نظام الدین بٹ

البتہ ہم نے سوچ سمجھ کر آگے بڑھنے کے لیے ایک رابطہ کمیٹی بنانے کا مشورہ دیا

جموں/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو یہاں نیشنل کانفرنس اور اس کے اتحادیوں کے قانون سازوں کی ایک مشترکہ میٹنگ کی صدارت کی، اس ہفتے کے آخر میں اپنی حکومت کے بجٹ کی پیش کش سے پہلے۔ کانگریس کی نمائندگی جموں و کشمیر اسمبلی میں اس کے چیف وہپ نظام الدین بھٹ نے کی جنہوں نے این سی کے ساتھ کسی بھی قسم کے اختلافات کو مسترد کر دیا۔ تاہم، بھٹ نے کہا کہ ان کی پارٹی نے کسی کوتاہی کو دور کرنے کے لیے ایک رابطہ کمیٹی بنانے کا مشورہ دیا۔ حکومت کی حمایت کرنے والے تمام آزاد ایم ایل ایز میٹنگ میں موجود تھے، جو ایوان کے کام کاج کو بہتر بنانے پر تبادلہ خیال کے لیے بلایا گیا تھا۔ این سی کے صدر فاروق عبداللہ نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کانگریس لیڈر بھٹ نے کہا، "نیشنل کانفرنس کے ساتھ ہمارے تعلقات میں قطعی طور پر کوئی تناؤ نہیں ہے۔ کانگریس نے اپنے نمائندے کو پارٹی کے خیالات کو واضح طور پر پیش کرنے کا اختیار دیا، اور ایسا کیا گیا۔ کسی بھی اتحاد میں کوتاہیاں ہو سکتی ہیں، اور ان کو عوام کے مفاد میں دور کیا جانا چاہیے۔ اس پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔" انہوں نے کہا کہ کانگریس اور این سی "فطری اتحادی" ہیں اور مل کر لڑنے کے لئے پرعزم ہیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ جموں و کشمیر پر قومی سطح کی سیاست کے اثرات کو دیکھتے ہوئے، اتحاد میں آگے/ 11

کشمیر میں کئی مقامات پر این آئی اے کے چھاپے

سرینگر/ یو این آئی/ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے پیر کی صبح ملی ٹنسی سے متعلق فنڈنگ کیس میں جاری تحقیقات کے سلسلے میں وادی کشمیر میں بہ یک وقت کئی مقامات پر چھاپہ مار کارروائیاں انجام دیں۔ حکام نے بتایا کہ این آئی اے کی ٹیمیں، پولیس اور نیم فوجی دستوں کی مدد سے یہ کارروائیاں سری نگر، سوپور اور بانڈی پورہ میں انجام دے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائیاں وادی میں سرگرم دہشت گردوں کی مالی معاونت اور معاون نیٹ ورکس کے خلاف وسیع تر کریک ڈاؤن کا حصہ ہیں۔ اس سلسلے میں مزید تحقیقات کا انتظار ہے۔

جموں خطے میں انسدادِ دہشت گردی کارروائیوں میں شدت

دو مشتبہ افراد حراست میں، کشتواڑ میں آپریشن جاری/ حکام

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع میں سیکورٹی فورسز نے پیر کے روز انسدادِ دہشت گردی کارروائیوں میں مزید شدت پیدا کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کئے جن کے دوران متعدد حساس علاقوں کا محاصرہ کیا گیا اور مشکوک نقل و حرکت کی اطلاعات پر کارروائی کی گئی۔ حکام کے مطابق بری برہمنا علاقے میں دو مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا، جبکہ کشتواڑ کے مشکل اور برف سے ڈھکے چھاترو بیلٹ میں دہشت گردوں کی تلاش 16 ویں روز بھی جاری رہی۔ ذرائع کے مطابق سانبہ ضلع کے بری برہمنا علاقے میں صبح تقریباً ساڑھے دس بجے آرمی کی کوئیک ری ایکشن ٹیم نے دو افراد کو اُس وقت روک کر پوچھ گچھ کی جب وہ آرمی کیمپ کے نزدیک مشکوک انداز میں گھومتے پائے گئے۔ ابتدائی چھان بین کے بعد دونوں افراد کو مزید تفتیش کے لیے مقامی پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ حکام نے یہ نہیں بتایا کہ دونوں افراد کا دہشت گردی سے کوئی براہِ راست تعلق ثابت ہوا ہے یا نہیں، تاہم ان سے حاصل معلومات پر/ 10

وادی کشمیر میں ریشم کے کارخانوں کی شان رفتہ کو بحال کیا جائے گا/ صوبائی کمشنر

غنچہ ابریشم کی طرف متوجہ کرنے کیلئے سریکلچر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے بھرپور اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق وادی کشمیر میں غنچہ ابریشم کی صنعت کو وادی کشمیر کی معیشت اور اقتصادیات کیلئے اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے صوبائی کمشنر نے کہا کہ مرکزی اور جموں و کشمیر حکومت کی جانب سے جو اسکیمیں بروئے کار لائی گئی ہیں انہیں زمینی سطح پر عملانے کی اشد ضرورت ہے اور سریکلچر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے اس ضمن میں جو اقدامات اٹھائے گئے ہیں وہ انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ صوبائی کمشنر نے کہا کہ جموں و کشمیر ایک دور میں غنچہ ابریشم میں اپنی مثال آپ تھا تاہم اس صنعت کو پھر سے مضبوط و مستحکم بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ لوگوں کو غنچہ ابریشم کی طرف متوجہ کرنے کیلئے سریکلچر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے بھرپور اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ وادی کشمیر پھر سے غنچہ ابریشم پیدا کرنے میں اپنا مقام دوبارہ حاصل کرے گی۔ برفباری کے بعد وادی کے 10 اضلاع کے پہاڑی علاقوں کی سڑکوں سے ابھی تک برف ہٹانے کے ضمن میں معقول اقدامات نہ اٹھانے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے صوبائی کمشنر نے کہا کہ کپوارہ، بانڈی پورہ اور بارہمولہ کے کئی پہاڑی علاقو کی سڑکیں اب بھی برف سے ڈھکی ہوئی ہیں اس میں کوئی شک نہیں تاہم پہاڑی علاقوں میں مسلسل برفباری ہونے کی وجہ سے سڑکوں سے برف ہٹانے میں مشکلات پیش آئے، اب ان سڑکوں سے برف ہٹانے کا کام بارڈر روڑ آرگنائزیشن، آر اینڈ بی کی/ 12

درخت کاٹتے ہوئے ایک شخص

اسی درخت کے نیچے آ کر جان بحق

سرینگر/ یو این ایس/ شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں ایک بزرگ شخص درخت گرنے کے باعث جاں بحق ہوگیا۔ حکام کے مطابق واقعہ اس کے گھر پر درخت کاٹنے کے دوران پیش آیا، جب درخت حادثاتی طور پر اس پر گر گیا اور شدید چوٹیں آئیں۔ یو این ایس کے مطابق ہسپتال ذرائع کے مطابق، زخمی شخص کو ابتدائی طبی امداد کے بعد ضلع ہسپتال بانڈی پورہ سے ریفر کیا گیا، اور اہل خانہ کے ہمراہ صدر ہسپتال سرینگر لایا گیا۔ تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی شناخت عبدالرشید خان، ولد مرحوم خانی/ 13

جاوید احمد رانا کا یوٹی کیپیکس منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ، بروقت تکمیل پر زور

فلڈ کنٹرول منصوبوں کی شفاف اور مقررہ وقت پر تکمیل کو دیہی علاقوں کی بہتری کے لیے ناگزیر قرار

جموں 2 فروری // وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج جل شکتی ڈیپارٹمنٹ کے یوٹی کیپیکس ورکس کی پیش رفت کا جائزہ لیا، جس میں خاص طور پر واٹر سپلائی سکیمز (ڈبلیو ایس ایس) اور ایریگیشن اینڈ فلڈ کنٹرول (آئی اینڈ ایف سی) ورکس کی 2025-26 کیلئے ہدف شدہ تکمیل کی صورتحال پر توجہ دی گئی۔ میٹنگ کے دوران وزیر موصوف نے جموں ڈویژن کے منصوبوں کا جامع جائزہ لیا، جس میں فزیکل اور مالی پیش رفت، رکاوٹوں اور ٹائم لائنز کا تجزیہ کیا گیا۔ انہوں نے تمام ہدف شدہ ورکس کی تیز رفتار تکمیل اور مقررہ وقت پر مکمل کرنے کو یقینی بنانے کیلئے واضح ہدایات جاری کیں، شفافیت، معیار اور طے شدہ ڈیڈ لائنز پر سختی سے عمل درآمد پر زور دیا۔ وزیر نے زور دیا کہ واٹر سپلائیز سکیمز اور ایریگیشن اینڈ فلڈ کنٹرول ورکس کی بروقت اور شفاف تکمیل صوبائی علاقوں میں سروس کی فراہمی کو بہتر بنانے، ایریگیشن انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے اور پینے کے پانی کی سیکیورٹی کو یقینی بنانے کیلئے انتہائی اہم ہے۔ میٹنگ میں جل شکتی ڈیپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، چیف انجینئر آئی اینڈ ایف سی جموں، چیف انجینئر جل شکتی جموں، ڈائریکٹر پلاننگ اور ڈائریکٹر فائنانس سمیت دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

قانون ساز اسمبلی کے سپیکر عبدالرحیم راتھر نے

کے ایل سہگل ہال میں ''کلیات جنباز کشتواڑی'' کی رونمائی کی

جموں 2 فروری // جموں و کشمیر اسمبلی کے سپیکر مسٹر عبدالرحیم راتھر نے آج کے ایل سہگل ہال جموں میں ایک ادبی تقریب کے دوران مشہور کشمیری شاعر جنباز کشتواڑی کے مکمل کلام کا مجموعہ ''کلیات جنباز کشتواڑی'' کی رونمائی کی۔ یہ تقریب جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز (جے کے اے اے سی ایل) کی جانب سے چلنت کلچرل فورم کشتواڑ کے اشتراک منعقد کی گئی تھی۔ اسپیکر، جو بطور مہمان خصوصی شرکت کر رہے تھے، نے جنباز کشتواڑی کی کشمیری ادب میں خدمات کی تعریف کی اور اس طرح کی ادبی کاوشوں کے ذریعے علاقے کی بھرپور ثقافتی وراثت کو محفوظ اور فروغ دینے کے کردار پر زور دیا۔ انہوں نے مرحوم شاعر سے وابستہ اپنی یادوں اور ذاتی تاثرات کا اظہار کیا، ان کی سادگی، فکری گہرائی اور ادبی کمال کیلئے عزم کو اجاگر کیا۔ مسٹر راتھر نے کہا کہ جنباز کشتواڑی جموں و کشمیر کے ثقافتی۔۔۔/101

شب برات کی فضیلت پر میر واعظ کشمیر مولانا ہمدانی وعظ فرمائیں گے

سرینگر // ماہ شعبان اور لیلۃ البرات کی فضیلت کے سلسلے میں سرینگر کے تاریخی خانقاہ معلی بانی اسلام کشمیر حضرت میر سید علی ہمدانیؒ میں منگلوار 14 ماہ شعبان المعظم بمطابق 3 فروری نماز مغرب تا نماز عشاء وعظ و تبلیغ فرمائیں گے۔ رات بھر شب خوانی کے دوران توبہ استغفار، تحلیلات، ختمات المعظمات، دوردواز کار اور اورادخوانی کی مجلس آراستہ ہوگی اور حسب قدیم خدامان زیارت شاہ ہمدانؒ اور منصب دار بقعہ عالیہ کی قیادت میں شب خوانی کی جائیگی۔ جبکہ خاندان میر واعظان ہمدانیہ کے چشم و چراغ مرحوم مولوی شریف الدین ہمدانی کا یوم وصال بھی اسی روز ہے، اس سلسلے میں اُن کے مرقد واقع درصحن پاک خانقاہ معلی میں گلباری اور فاتحہ خوانی ہوگی۔ نماز عشاء ساڑھے 10 بجے ادا کی جائے۔

شب برات کے موقع پر جامع انتظامات کو یقینی بنایا جائے/ علی محمد ساگر

ڈویژنل انتظامیہ سے مساجد، زیارت گاہوں اور خانقاہوں میں سہولیات کی فراہمی کی اپیل

سرینگر // جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری اور ایم ایل اے خانیار، علی محمد ساگر نے ڈویژنل انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ شب برات کے مقدس موقع پر عقیدت مندوں کی سہولت اور راحت کے لیے جامع اور مؤثر انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس بابرکت رات کے دوران بڑی تعداد میں لوگ عبادت اور زیارت کے لیے مساجد، خانقاہوں، زیارت گاہوں اور امام باڑوں کا رخ کرتے ہیں، اس لیے تمام ضروری سہولیات کی پیشگی فراہمی نہایت اہم ہے۔ علی محمد ساگر نے انتظامیہ سے اپیل کی کہ بجلی کی بلا تعطل فراہمی، صاف پینے کے پانی، صحت و صفائی کے مؤثر انتظامات اور ٹرانسپورٹ کی مناسب سہولیات دستیاب رکھی جائیں تاکہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے خاص طور پر درگاہ حضرت بل، تاریخی جامع مسجد سرینگر، خانقاہ معلی، زیارت پیر دستگیر صاحب خانیار شریف، زیارت محبوب العالم کوہ ماران، زیارت نقشبند صاحبؒ اور چرار شریف سمیت دیگر مساجد، خانقاہوں اور زیارت گاہوں میں خصوصی انتظامات کی ضرورت پر زور دیا۔ نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری نے کہا کہ۔۔۔/104

ست شرما نے راجیہ سبھا میں کنٹونمنٹ بورڈ انتخابات کا فوری معاملہ اٹھایا

کہا انتخابات میں تاخیر سے جمہوری نمائندگی اور ترقیاتی کام شدید متاثر

نئی دہلی، 2 فروری // بھارتیہ جنتا پارٹی جموں و کشمیر کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن ست شرما (سی اے) نے ایوانِ بالا راجیہ سبھا کی کارروائی کے دوران ملک بھر میں کنٹونمنٹ بورڈ کے انتخابات فوری طور پر منعقد کرانے کا اہم اور فوری معاملہ اٹھایا۔ راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن کو مخاطب کرتے ہوئے ست شرما نے حکومت کی توجہ کنٹونمنٹ بورڈ انتخابات کے انعقاد میں غیر معمولی تاخیر کی جانب مبذول کرائی، جس کے باعث کنٹونمنٹ علاقوں میں جمہوری نمائندگی اور ترقیاتی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے بیشتر کنٹونمنٹ بورڈز کی مدتِ کار پہلے ہی ختم ہو چکی ہے، جبکہ کنٹونمنٹس ایکٹ 2020 کے تحت مقررہ مدت کے اندر انتخابات کا انعقاد لازمی ہے۔ تاہم، سال 2021 کے بعد تقریباً پورے ملک میں کنٹونمنٹ بورڈ کے انتخابات منعقد نہیں کیے گئے، جس سے ایک سنگین جمہوری خلا پیدا ہو گیا ہے۔ ست شرما نے نشاندہی کی کہ منتخب بورڈز کی عدم موجودگی کے باعث کنٹونمنٹ علاقوں کے مکین اپنے جائز جمہوری حق سے محروم ہیں۔ موجودہ نظام کے تحت کنٹونمنٹ بورڈ کا تمام۔۔۔/103

اہم عوامی مسائل کو پوری قوت اور سنجیدگی کے ساتھ ایوانوں میں اُٹھائیں

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی پارٹی سے وابستہ ممبرانِ پارلیمان اور ممبرانِ اسمبلی کو ہدایت

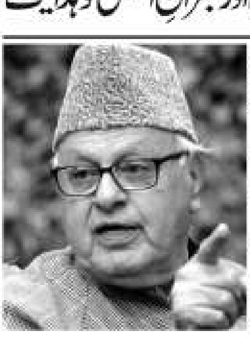

سرینگر // صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی سے وابستہ لوک سبھا، راجیہ سبھا اور جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اراکین پر زور دیا ہے کہ وہ ایوانوں کا تقدس برقرار رکھتے ہوئے جاری بجٹ اجلاسوں کے دوران عوامی نوعیت کے اہم مسائل کو پوری قوت اور سنجیدگی کے ساتھ ایوانوں میں اُٹھائیں اور ان کے مؤثر حل کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے اپنے قیمتی ووٹوں کے ذریعے آپ پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے آپ کو اپنی نمائندگی کا حق دیا ہے، اس لئے یہ آپ کی اخلاقی، سیاسی اور جمہوری ذمہ داری بنتی ہے کہ آپ عوام کی امیدوں پر کھرا اُتریں اور ان کے مسائل کو ایوانوں کے اندر بھرپور انداز میں پیش کریں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اس وقت پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں بھی بجٹ اجلاس جاری ہیں، جو عوامی نمائندوں کے لئے ایک اہم موقع ہے کہ وہ نہ صرف لوگوں کے روزمرہ مسائل، مشکلات اور محرومیوں کو اجاگر کریں بلکہ ریاست اور مرکز میں تعمیر و ترقی کے کاموں، بنیادی سہولیات، روزگار، صحت۔۔۔/102

ڈائریکٹر ایگریکلچر کشمیر نے کسانوں کیلئے موبائل ایئر کنڈیشنڈ وین کا افتتاح کیا

وین کی مدد سے تازہ فصل کی محفوظ نقل و حمل اور منڈی تک بہتر رسائی ممکن ہوگی

سری نگر، 2 فروری ///// کشمیر وادی میں بعد از فصل انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور کسانوں کی معاونت کے لیے، ڈائریکٹر ایگریکلچر کشمیر، سرتاج احمد شاہ نے آج کسان برادری کے لیے ایک مکمل طور پر لیس موبائل ایئر کنڈیشنڈ وین کا افتتاح کیا۔ یہ وین خاص طور پر وادی کے اندر اور باہر منڈیوں تک نازک زرعی پیداوار کی محفوظ اور مؤثر نقل و حمل کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ یہ گاڑی جامع زرعی ترقی پروگرام (HADP) کے تحت حاصل کی گئی ہے، جو محکمہ زراعت، حکومت جموں و کشمیر کا ایک اہم منصوبہ ہے۔ ڈائریکٹر نے کہا کہ اس اقدام سے کسانوں کو فصل کی نقل و حمل کے دوران ہونے والے نقصان، محدود ریفریجریٹڈ ٹرانسپورٹ تک رسائی اور معیار کی خرابی کے باعث قیمتوں میں اتار چڑھاؤ جیسے مسائل سے نجات ملے گی۔ "یہ موبائل ایئر کنڈیشنڈ وین HADP کے تحت ایک عملی اقدام ہے جو ہمارے کسانوں کی پیداوار جیسے پھل، سبزیاں اور دیگر نازک اجناس کی تازگی اور معیار کو محفوظ رکھنے اور بہتر منڈی تک رسائی فراہم کرنے میں مدد دے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ "یہ وین کاشتکاروں کو اپنی پیداوار دور دراز منڈیوں تک۔۔۔/106

عرس احمد صاحب ابدال سرہندی (مجامؒ) اور پیر علی شاہ صاحب شافی ہمدانیؒ تقریبات اختتام پذیر

سرینگر:۔ وادی کے بلند پایہ ولی کامل اور صوفی بزرگ حضرت احمد صاحب ابدال سرہندی (مجامؒ) کے 155 ویں سالانہ عرس مبارک کی تقریبات کے سلسلے میں اُن کے آستانِ عالیہ واقعہ شری بھٹ علمگری بازار میں صبح سویرے ہی ختمات المعظمات، درود و اذکار، سلام و منقبت کی مجلس بھی آراستہ ہوئی اور اُن کے روزہ پر چادر چڑھائی گئی۔ اس موقعے پر اُن کے علمی اور روحانی کمالات پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ اس موقعے پر مقررین نے حضرت احمد صاحبؒ کی روحانی، علمی کمالات پر روشنی ڈالی اور وادی کے اطراف و اکناف سے آئے ہوئے عقیدتمندوں نے عرس میں شرکت کی۔ اس دوران مجلس سماع کا بھی انعقاد ہوا۔ انتظامیہ نے زائرین کے خصوصی انتظامات کئے تھے۔ جمعیت ہمدانیہ کے اراکین نے بھی عرس کی تقریب میں شرکت کی۔ آج ہی پیر طریقت اور شریعت حضرت پیر علی شاہ صاحب شافی ہمدانیؒ کا۔۔۔/105

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے دریائے جہلم میں آبی نقل و حمل کے مجوزہ منصوبے کا جائزہ لیا

رکاوٹوں کے ازالے اور مداخلتی اقدامات کیلئے تمام متعلقہ اداروں کی مشترکہ جانچ کی ہدایت

سرینگر، 02 فروری //// ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گرگ نے سیکریٹری ٹرانسپورٹ اوتی لاواسا کے ہمراہ آج دریائے جہلم میں آبی نقل و حمل کے لیے ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا کے مجوزہ منصوبے میں حائل رکاوٹوں کے ازالے کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ضلع مجسٹریٹس سرینگر، بڈگام، بارہمولہ اور گاندربل، ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کشمیر، چیف انجینئر کے پی ڈی سی ایل و پی ڈبلیو ڈی، محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول اور پی ڈبلیو ڈی کے انجینئران کے علاوہ آئی ڈبلیو اے آئی کے کوآرڈینیٹر نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں آئی ڈبلیو اے آئی کے کوآرڈینیٹر نے منصوبے میں درپیش رکاوٹوں پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی اور ضروری مداخلتی اقدامات کی نشاندہی کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے آئی ڈبلیو اے آئی کو ہدایت دی کہ وہ دو نشاندہی شدہ مقامات پر زمین کا قبضہ حاصل کرے جبکہ تیسرے مقام کے لیے زمین کی نشاندہی کے مقصد سے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مشترکہ جانچ کرے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ مجوزہ آٹھ مقامات میں سے چار پر آئی ڈبلیو اے آئی پہلے ہی قبضہ حاصل کر چکا ہے۔ ہائی ٹینشن اور لو ٹینشن بجلی لائنوں سے متعلق مسائل پر ڈویژنل کمشنر نے ہدایت دی کہ آئی ڈبلیو اے آئی مقام وار مسائل کی تفصیلی فہرست چیف انجینئر کے پی ڈی سی ایل کو فراہم کرے۔۔۔/107

ڈی سی بڈگام نے سوچھ بھارت مشن (دیہی) کے نفاذ کا جائزہ لیا

پنچایت ڈھانچے کی بروقت تکمیل، صفائی اور کچرا نظم و نسق کے نظام کو مضبوط بنانے پر زور

بڈگام، 2 فروری // ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ کی صدارت میں آج راشٹریہ گرام سوراج ابھیان (آر جی ایس اے) اور سوچھ بھارت مشن (دیہی) کے نفاذ سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس اسسٹنٹ کمشنر پنچایت بڈگام کی جانب سے طلب کیا گیا، جنہوں نے ایجنڈے اور مجموعی نفاذی صورتحال سے اجلاس کو آگاہ کیا۔ اجلاس میں جسمانی اور مالی پیش رفت، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، صفائی کوریج، ٹھوس و مائع کچرے کے نظم و نسق کے اجزا اور سالانہ نفاذی منصوبہ 2025-26 کے نفاذ میں درپیش رکاوٹوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آر جی ایس اے کے تحت مالی سال 2023-24 اور 2024-25 کے دوران پنچایت گھروں کی تعمیر، تکمیل اور عملی فعالیت کی صورتحال کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پنچایت گھروں کی بروقت تکمیل پنچایتی راج اداروں کے ادارہ جاتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور نچلی سطح کی حکمرانی کو بہتر بنانے۔۔۔/110

ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام نے ''سمپورنتا ابھیان 2.0'' کا آغاز کیا

بلاک منزگام میں اسکیموں کی مکمل تکمیل اور آخری فرد تک خدمات کی فراہمی پر زور

کولگام، 2 فروری //// ڈپٹی کمشنر کولگام اطہر عامر خان نے آج ''سمپورنتا ابھیان 2.0'' کا باضابطہ آغاز کیا، جس کا مقصد خواہش مند بلاک منزگام میں تمام اہل مستفیدین تک سرکاری اسکیموں کی مکمل تکمیل اور ضروری خدمات کی آخری سطح تک فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ پروگرام میں مختلف لائن محکموں کے افسران، فیلڈ عملہ اور دیگر متعلقہ شراکت داروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ''سمپورنتا ابھیان 2.0'' ترجیحی اشاریوں اور اہم فلاحی اسکیموں کی سو فیصد کوریج کے حصول پر مرکوز ہے، جس کے لیے محکموں کے درمیان مؤثر تال میل، حقیقی وقت میں نگرانی اور نچلی سطح پر سرگرم رابطہ مہم نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے محکموں کے درمیان ہم آہنگی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خامیوں کی نشاندہی کر کے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کوئی بھی اہل مستفید سرکاری اسکیموں کے فوائد سے محروم نہ رہے۔ ڈپٹی کمشنر نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ میدانی دوروں میں تیزی لائیں، عوامی آگاہی مہمات چلائیں اور خصوصی کیمپوں کا انعقاد کریں تاکہ موقع پر ہی اندراج اور شکایات کے فوری ازالے کو ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے منصوبہ بندی میں اعداد و شمار پر مبنی حکمتِ عملی، باقاعدہ جائزہ۔۔۔/109

ڈی سی اننت ناگ کی عوامی شکایات کے بروقت ازالے کی ہدایت

موصولہ شکایات کے ٹھوس، حقائق پر مبنی اور نتیجہ خیز حل پر زور

اننت ناگ، 2 فروری // ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ایس ایف حمید نے آج تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ جے کے سمادھان اور سی پی گرامس پورٹلز کے ذریعے موصول ہونے والی عوامی شکایات کا مقررہ مدت کے اندر، معیاری جانچ کے بعد ازالہ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ شکایات کے جوابات ٹھوس، حقائق پر مبنی اور نتیجہ خیز ہونے چاہئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ لائن محکموں کی جانب سے شکایات کا بروقت اور معیاری ازالہ عوامی خدمات کی بہتری اور عوامی اعتماد کے استحکام کے لیے نہایت اہم ہے۔ انہوں نے آف لائن شکایات کے تیز رفتار حل پر بھی زور دیا، بالخصوص وہ شکایات جو محکمہ مال، جل شکتی/محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ، دیہی ترقی محکمہ، محکمہ بجلی اور دیگر محکموں سے متعلق ہیں، تاکہ ضلع میں زیر التوا معاملات کو جلد از جلد نمٹایا جا سکے۔ یہ ہدایات ڈپٹی کمشنر نے ڈاک بنگلہ خانہ بل میں تمام محکموں کے ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جاری کیں۔ موجودہ مالی سال میں باقی محدود وقت کا حوالہ دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ مرکزی معاونت یافتہ اسکیموں اور دیگر ترقیاتی پروگراموں کے تحت جاری کاموں اور اخراجات میں تیزی لائی جائے۔ انہوں نے جسمانی کاموں کی بروقت تکمیل پر زور دیا، جن میں۔۔۔/108

سیکریٹری آر ڈی ڈی نے IMPARD میں معیار پر مبنی علاقائی ورکشاپ کا افتتاح کیا

اعلیٰ معیار کی پلاننگ کے ذریعے گرام پنچایات میں شراکتی، ثبوت پر مبنی ترقی ممکن ہے/ اعجاز اسد

جموں، 2 فروری ///// سیکریٹری، محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج، محمد اعجاز اسد نے آج کہا کہ جمہوریت کا سب سے حقیقی اظہار گرام پنچایات کی سطح پر ہوتا ہے اور بامعنی و جامع ترقی صرف مضبوط، شراکتی اور ثبوت پر مبنی منصوبہ بندی کے ذریعے ممکن ہے۔ یہ بات انہوں نے IMPARD، جموں و کشمیر میں معیار پر مبنی گرام پنچایت ڈیولپمنٹ پلانز (GPDPs) کی تیاری کے لیے تین روزہ علاقائی ورکشاپ کے افتتاح کے موقع پر کہی۔ یہ ورکشاپ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف رورل ڈیولپمنٹ اینڈ پنچایتی راج (NIRDPR)، حیدرآباد کے تعاون سے منعقد کی گئی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل IMPARD، ریحانہ بتول؛ ڈائریکٹر پنچایتی راج، جموں و کشمیر، شم لال؛ پروجیکٹ ہیڈ NIRDPR، ڈاکٹر اے کے بانجا؛ ماہرین، ماسٹر ٹرینرز اور محکمہ کے سینئر افسران موجود تھے۔ ورکشاپ میں پنچایت سیکریٹریز، اکاؤنٹ اسسٹنٹس اور دیگر فیلڈ افسران بھی شریک ہیں۔ سیکریٹری نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد 285 گرام پنچایات ہر بلاک سے ایک میں معیار پر مبنی GPDPs کی تیاری کو فروغ دینا ہے، جو دیگر پنچایات کے لیے ماڈل پلان کے طور پر کام کریں گے۔ انہوں نے NIRDPR کے ساتھ شراکت داری کو اہم سنگ میل قرار دیا اور کہا کہ یہ شراکتی، ڈیٹا پر مبنی اور نتائج پر مرکوز منصوبہ بندی کے نئے دور کا آغاز کرے گی۔ اعجاز اسد نے کہا کہ معیاری پلاننگ گرام پنچایات کے قیام میں مدد دیتی ہے اور سماجی، اقتصادی اور بنیادی ڈھانچے کی ضروریات کو متوازن انداز میں پورا۔۔۔/111

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کپواڑہ کی زیر صدارت

ڈسٹرکٹ ایڈوائزری کمیٹی برائے خوراک کی حفاظت کا اجلاس منعقد

کپواڑہ، 2 فروری ///// ڈپٹی کمشنر کپواڑہ کی ہدایت پر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ADC) کپواڑہ گلزار احمد خان نے آج ڈسٹرکٹ ایڈوائزری کمیٹی برائے محفوظ خوراک اور صحت مند غذائیں کے اجلاس کی صدارت کی، جو فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ، 2006 کے تحت منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع میں خوراک کی حفاظت سے متعلق مختلف مسائل پر تفصیلی بحث کی گئی۔ زیر غور امور میں قصابی گھروں کا قیام اور ضابطہ کاری، گوشت کی دکانوں، ہوٹلوں اور ڈھابوں کا معائنہ، سٹریٹ فوڈ فروشوں کو اجازت نامہ جاری کرنا، فوڈ سیفٹی ایمرجنسی ریسپانس فریم ورک کو مضبوط کرنا، صنعتی علاقوں سے ہائی رسک مینوفیکچرنگ یونٹس کی منتقلی، عدالتی مقدمات کی بروقت نمٹائی، Eat Right اقدامات اور IEC سرگرمیوں پر عمل درآمد شامل تھا۔ اجلاس میں خوراک کی حفاظت سے متعلق نفاذی اقدامات جیسے معائنہ، سیمپلنگ، قانونی کارروائی اور عدالتی فیصلوں کے نظام کے ساتھ ساتھ فوڈ سیفٹی سے متعلق شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران تحصیلداروں، میونسپل کمیٹیوں اور اسسٹنٹ کمشنر فوڈ سیفٹی کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنے دائرہ اختیار میں۔۔۔/112

ڈی ایل ایس اے گاندربل کی جانب سے آگاہی مہم کا آغاز

گاندربل، 2 فروری ///// ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (DLSA) گندربل نے ملک گیر اقدام ''میڈیشن فار دی نیشن "2.0" کے بارے میں عوامی آگاہی کے لیے ایک مہم کا آغاز کیا ہے، جو جموں و کشمیر لیگل سروسز اتھارٹی کی ہدایات کے تحت کی جا رہی ہے۔ یہ مہم، جو عبدالنصیر کی صدارت میں منعقد کی گئی اور شیخ بابر حسین کی رہنمائی میں چلائی جا رہی ہے، کا مقصد عوام خصوصاً مقدمہ بازی کرنے والے افراد کو میڈیشن کے فوائد اور اس کے مؤثر متبادل تنازعہ حل (ADR) کے طریقے کے طور پر استعمال کے بارے میں آگاہ کرنا ہے۔ مہم کے تحت، پیرا لیگل رضا کار (Adhikar Mitras) مختلف مقامات پر معلومات پہنچانے کے لیے تعینات کیے گئے اور ضلع کے نمایاں مقامات، جیسے۔۔۔/113

سرینگر ٹائمز

03فروری 2026، بروزمنگوار

جموں وکشمیر اسمبلی کا بجٹ اجلاس پُرامن ماحول میں ہونے کی اُمیدیں

جموں کشمیر اسمبلی کا تازہ اجلاس شروع ہو گیا ہے۔عرفِ عام میں اسے بجٹ اجلاس کہا جاتا ہے کیونکہ اس دوران وزارت خزانہ کی طرف آمدنی اور خرچہ جات کی مکمل رپورٹ منظر عام پر لائی جائے گی۔بجٹ ہر سال پیش کیا جاتا ہے اور اس کیلئے خاص اجلاس کے انعقاد کو زبردست اہمیت حاصل ہوتی ہے۔جموں میں منعقد ہو رہے اس اجلاس کا پہلا دن پُرامن حالات اور خوشگوار ماحول میں ختم ہوا۔سب سے پہلے لفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے حسبِ روایات اجلاس سے خطاب کیا اور حکومت کے آئندہ کے پروگرام پر روشنی ڈالی۔اجلاس میں روایت کیمطابق اسمبلی کے مرحومین کو یاد کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔اسمبلی میں حکمران جماعت اور اپوزیشن کے ممبران کے درمیان کسی طرح کا تبادلہ خیالات نہیں ہوا۔البتہ اسمبلی سے باہر دونوں اطراف کے ممبران اسمبلی نے میڈیا کے سامنے اپنے تاثرات بیان کئے اور یقین بھی دلایا کہ ان کی طرف سے ایوان کے تقدس کو پامال کرنے کی کوشش نہیں کی جائے گی۔لیکن آج جب اسمبلی کا دوسرا دن شروع ہونے والا ہے۔پتہ چل جائے گا کہ کاروائی امن وامان کے ساتھ طے پاتی ہے یا ہنگامہ آرائی سے شروع اور ہنگامہ آرائی پر ہی ختم ہوتی ہے۔اسمبلی میں ممبران اسمبلی کی اہمیت سے انکار مشکل ہے۔یہ لوگ بڑی محنت اور زبردست کشمکش کے بعد اپنے اپنے حلقہ انتخابات سے چُن کر آچکے ہوتے ہیں۔ممبران اسمبلی کو ان کے ووٹروں کے دلوں کی آواز کہتے ہیں۔انہیں عوام کے نمائندے کہا جاتا ہے کیونکہ اسمبلی کے ایوان میں انہیں عوام کے مطالبات کو پیش کر کے ان کے مسائل حل کرانے کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ممبران اسمبلی کو اپنے ووٹروں کا ترجمان بھی کہا جاتا ہے مگر سوال یہ ہے کہ کیا اسمبلی کا بجٹ سیشن خیروعافیت سے گزر جائیگا۔ممبران اسمبلی کو اپنی بات کہنے کا موقع ملے گا۔سوالات کا وقفہ بغیر کسی خلل کے جاری رہے گا اور یہ کہ کیا اجلاس کے دوران اپوزیشن اور حکمران ایک دوسرے کی آواز کو سننے کے بجائے ایک دوسرے کی آواز کو دبانے کی کوشش کریں گے۔اگر ایسا ہوا تو اسمبلی کے وقار کو چوٹ پہنچے گی۔وقت کا ضیاع ہوگا اور پیسہ بھی برباد ہوگا۔اسمبلی کے ممبران اگر ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کے ارادے سے ایوان میں داخل نہ ہو جائیں تو یہ جمہوریت کیلئے ایک اچھی علامت ہوگی۔وقت اور پیسہ کو ضائع ہونے سے بچانے کیلئے ایک دوسرے کی بات کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے سے تعاون کرنے کی سخت ضرورت ہے۔اگرچہ کاروائی کے دوران عموماً یہ تال میل نظر نہیں آتا بلکہ چیخ وپکار کے دوران ہنگامہ آرائی انتہا کو پہنچ جاتی ہے جس کے نتیجہ میں سپیکر کو بار بار کاروائی کو ملتوی کرنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔مگر ایوان میں صبروتحمل سے کام لیا جائے تو سب کچھ ٹھیک ہوگا۔

اسمبلی کے پہلے روز سپیکر عبدالرحیم راتھر نے جو بیان دیا ہے وہ واقعی فکر انگیز اور قابل تقلید ہے۔انہوں نے کہا ہے جمہوری نظام میں اختلاف رائے کی گنجائش ہوتی ہے۔تاہم اس کا اظہار باوقار انداز میں ہونا چاہیے۔انہوں نے ٹھیک ہی کہا کہ ایک وقت تھا کہ جب لوگ اسمبلی میں کاروائی کے بارے میں اگلے روز اخبارات کی وساطت سے صورت حال جان پاتے تھے مگر آج لوگ گھروں میں بیٹھے بیٹھے سب کچھ براہ راست اپنی آنکھوں سے دیکھ پاتے ہیں۔ہمیں ایک دوسرے کی تذلیل یا بے عزتی سے اجتناب کرنا ہوگا۔عوام لوگوں اسمبلی میں مسائل کے حل کی توقع رکھتے ہیں۔ہنگامہ آرائی نہ ہو۔سپیکر عبدالرحیم راتھر کے یہ تاثرات مناسب بھی ہیں اور معقول بھی۔اس معاملہ پر حکمران حزب اختلاف اور سپیکر تینوں پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔تینوں کے درمیان دوستانہ ماحول میں بجٹ پر کھل کر بات کی جائے تو تمام مسائل کو نمٹانے اور عوامی مطالبات کو منوانے کیلئے راہ خود بخود ہموار ہو سکتی ہے۔

بچوں کو بنائی (نٹنگ) سکھانے کی اہمیت اور فوائد

ایک قدیم ہنر، نئی نسل کی متوازن تربیت کا ذریعہ

غوثیہ صدیقی

آج کے تیز رفتار اور ڈیجیٹل دور میں بچوں کی زیادہ تر مصروفیات اسکرین کے گرد گھومتی نظر آتی ہیں۔موبائل فون، ٹیبلٹ اور ویڈیو گیمز نے اگرچہ معلومات اور تفریح کے نئے دروازے کھولے ہیں، لیکن اس کے ساتھ ساتھ بچوں کی جسمانی، ذہنی اور تخلیقی نشوونما پر کئی سوالات بھی کھڑے کر دیے ہیں۔ایسے ماحول میں بچوں کو بنائی یعنی نٹنگ جیسے روایتی اور تخلیقی ہنر سے روشناس کرانا نہ صرف ایک مثبت سرگرمی ہے بلکہ ان کی ہمہ جہت تربیت کے لیے ایک مؤثر ذریعہ بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

بنائی ایک قدیم ہنر ہے جو صدیوں سے انسانی معاشرت کا حصہ رہا ہے۔سرد علاقوں میں گرم کپڑے بنانے سے لے کر گھریلو صنعت اور دستکاری تک، بنائی نے ہمیشہ عملی ضرورت اور جمالیاتی ذوق کو یکجا کیا ہے۔بچوں کو اس ہنر کی تعلیم دینا دراصل انہیں صبر، محنت اور ترتیب کی اہمیت سکھانا ہے۔جب بچہ اون کے دھاگے اور سلائیوں کے ساتھ کام کرتا ہے تو وہ ہر ٹانکے میں توجہ، یکسوئی اور تسلسل کا مظاہرہ کرنا سیکھتا ہے، جو اس کی شخصیت کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

تعلیمی ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ ہاتھوں سے کی جانے والی سرگرمیاں بچوں کے دماغی ارتقا میں غیر معمولی مددگار ہوتی ہیں۔بنائی کے عمل میں آنکھ اور ہاتھ کا باہمی ربط مضبوط ہوتا ہے، جس سے بچوں کی موٹر اسکلز بہتر ہوتی ہیں۔خاص طور پر ابتدائی عمر کے بچوں کے لیے یہ سرگرمی دماغ کے ان حصوں کو متحرک کرتی ہے جو مسئلہ حل کرنے، ترتیب سمجھنے اور یادداشت کو مضبوط بنانے میں معاون ہوتے ہیں۔ایک سادہ سا ٹانکا بناتے ہوئے بچہ لاشعوری طور پر گنتی، ترتیب اور پیٹرن کو سمجھنا شروع کر دیتا ہے، جو بعد میں ریاضی اور دیگر مضامین میں اس کے کام آتا ہے۔

بچوں کو بنائی سکھانے کا ایک بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے ان میں صبر اور برداشت پیدا ہوتی ہے۔آج کے ماحول میں جہاں ہر چیز فوراً دستیاب ہے، بچوں میں انتظار اور محنت کے بعد نتیجہ حاصل کرنے کی عادت کمزور ہوتی جا رہی ہے۔بنائی ایک ایسا عمل ہے جس میں جلد بازی کی کوئی گنجائش نہیں۔اگر ٹانکا غلط لگ جائے تو پورا کام متاثر ہو سکتا ہے، اس لیے بچہ سیکھتا ہے کہ غلطی کو تسلیم کرنا، اسے درست کرنا اور دوبارہ کوشش کرنا زندگی کا حصہ ہے۔یہ سبق عملی زندگی میں بھی اس کے بہت کام آتا ہے۔

تخلیقی صلاحیتوں کے فروغ میں بھی بنائی کا کردار قابلِ ذکر ہے۔جب بچوں کو رنگ برنگے دھاگے، مختلف ڈیزائن اور نمونے استعمال کرنے کا موقع ملتا ہے تو ان کا تخیل پروان چڑھتا ہے۔وہ اپنی پسند کے مطابق اسکارف، ٹوپی یا چھوٹے کھلونے بنا کر خوشی محسوس کرتے ہیں۔اس عمل میں انہیں اپنی تخلیق پر فخر ہوتا ہے، جس سے ان کا اعتماد بڑھتا ہے اور وہ خود کو کارآمد محسوس کرنے لگتے ہیں۔یہ احساسِ خودی بچوں کی ذہنی صحت کے لیے نہایت اہم ہے۔

سماجی اعتبار سے بھی بنائی بچوں کو بہت کچھ سکھاتی ہے۔اگر یہ سرگرمی گروپ کی صورت میں کروائی جائے، مثلاً اسکول یا کسی ورکشاپ میں، تو بچے ایک دوسرے سے سیکھتے ہیں، مدد کرتے ہیں اور تجربات کا تبادلہ کرتے ہیں۔اس طرح ان میں تعاون، اشتراک اور سماجی ہم آہنگی جیسی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں۔بزرگ افراد، خصوصاً دادیاں اور نانیاں، اگر بچوں کو بنائی سکھائیں تو نسلوں کے درمیان ایک خوبصورت ربط بھی قائم ہوتا ہے، جس سے خاندانی اقدار مضبوط ہوتی ہیں۔

ماہرینِ نفسیات کے مطابق بنائی جیسی سرگرمیاں بچوں کے ذہنی دباؤ کو کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔مسلسل توجہ اور دہرانے والے حرکات دماغ کو سکون پہنچاتی ہیں، جس سے بےچینی اور اضطراب میں کمی آتی ہے۔ایسے بچے جو پڑھائی کے دباؤ یا جذباتی مسائل کا شکار ہوں، ان کے لیے بنائی ایک طرح کی تھراپی بن سکتی ہے۔یہ انہیں پرسکون ماحول فراہم کرتی ہے جہاں وہ اپنے خیالات کو مثبت سمت میں لگا سکتے ہیں۔

تعلیمی اداروں میں اگر بنائی کو نصابی یا غیر نصابی سرگرمی کے طور پر شامل کیا جائے تو اس کے نتائج دوررس ہو سکتے ہیں۔اساتذہ کی نگرانی میں بچے نہ صرف اس ہنر کو بہتر انداز میں سیکھ سکتے ہیں بلکہ اسے دیگر مضامین سے بھی جوڑ سکتے ہیں۔مثال کے طور پر تاریخ میں دستکاری کی اہمیت، سائنس میں ریشوں اور مواد کی خصوصیات، اور معاشیات میں گھریلو صنعت کا تصور بچوں کے لیے زیادہ قابلِ فہم بن سکتا ہے۔

والدین کے لیے بھی یہ ایک موقع ہے کہ وہ بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزاریں۔گھر میں مل بیٹھ کر بنائی سکھانا یا سیکھنا نہ صرف بچوں کو مصروف رکھتا ہے بلکہ والدین اور بچوں کے درمیان تعلق کو بھی مضبوط بناتا ہے۔اس مشترکہ سرگرمی کے دوران گفتگو، رہنمائی اور حوصلہ افزائی کا عمل بچوں کی جذباتی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

بچوں کو بنائی سکھانا محض ایک ہنر کی تعلیم نہیں بلکہ زندگی کے کئی اہم اسباق سکھانے کا ذریعہ ہے۔یہ سرگرمی بچوں کو صبر، تخلیق، تعاون اور خود اعتمادی جیسی اقدار سے آراستہ کرتی ہے۔ایسے وقت میں جب دنیا تیزی سے بدل رہی ہے، ہمیں ضرورت ہے کہ ہم نئی نسل کو جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ روایتی اور انسانی ہنر بھی سکھائیں، تاکہ وہ ایک متوازن، باشعور اور ذمہ دار فرد کے طور پر معاشرے میں اپنا کردار ادا کر۔

میٹھا ذائقہ، ذہنی تسکین اور صحت کے درمیان نازک توازن

رات کے کھانے کے بعد مٹھائی کھانے کی عادت: فائدہ، اعتدال اور بے اعتدالی کے نقصانات

عارف میر

دنیا کی تقریباً ہر تہذیب میں کھانے کے اختتام پر میٹھا کھانے کی روایت پائی جاتی ہے۔کہیں یہ روایت مٹھائی کی صورت میں ہے، کہیں پھل، کہیں کھیر، حلوہ یا کوئی اور شیریں غذا۔رات کے کھانے کے بعد میٹھا کھانا بظاہر ایک معمولی سی عادت لگتی ہے، مگر حقیقت میں اس کے اثرات انسانی جسم، ذہن اور مجموعی صحت پر گہرے ہوتے ہیں۔سوال یہ نہیں کہ میٹھا کھانا اچھا ہے یا برا، بلکہ اصل سوال یہ ہے کہ کتنا میٹھا، کب اور کس حد تک کھایا جائے۔اگر اعتدال رکھا جائے تو یہی مٹھاس فائدہ بن جاتی ہے، اور اگر حد سے بڑھ جائے تو یہی عادت بیماریوں کی جڑ بن سکتی ہے۔

رات کے کھانے کے بعد میٹھا کھانے کا سب سے نمایاں فائدہ ذہنی سکون اور خوشی کا احساس ہے۔میٹھا ذائقہ دماغ میں ایسے کیمیائی مادوں کے اخراج کا سبب بنتا ہے جو خوشی اور اطمینان کا احساس پیدا کرتے ہیں۔دن بھر کی تھکن، ذہنی دباؤ اور مصروفیات کے بعد جب انسان میٹھا کھاتا ہے تو اسے ایک طرح کی راحت محسوس ہوتی ہے۔اسی لیے کئی لوگ مٹھائی کو "کھانے کا مکمل اختتام" سمجھتے ہیں۔خاص طور پر دودھ سے بنی ہوئی مٹھائیاں یا قدرتی شکر پر مشتمل میٹھے دماغ کو وقتی توانائی فراہم کرتے ہیں اور موڈ بہتر بنانے میں مدد دیتے ہیں۔

میٹھا اگر مناسب مقدار میں کھایا جائے تو یہ توانائی کا اچھا ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔شکر یا قدرتی مٹھاس جسم کو فوری توانائی فراہم کرتی ہے، جو خاص طور پر ان افراد کے لیے مفید ہو سکتی ہے جو جسمانی یا ذہنی مشقت زیادہ کرتے ہیں۔رات کے کھانے کے بعد تھوڑی سی مٹھاس جسم کو یہ پیغام دیتی ہے کہ توانائی کا ذخیرہ موجود ہے، جس سے بعض افراد کو نیند بہتر آنے میں بھی مدد ملتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ بعض ثقافتوں میں کھجور، شہد یا ہلکی مٹھائی کو رات کے کھانے کے بعد پسند کیا جاتا ہے۔

تاہم یہاں اعتدال سب سے اہم اصول ہے۔مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب میٹھا روزانہ، زیادہ مقدار میں اور بغیر سوچے سمجھے کھایا جانے لگے۔رات کا وقت ویسے ہی ایسا ہوتا ہے جب جسم کی سرگرمیاں سست پڑنے لگتی ہیں۔اگر اس وقت زیادہ مقدار میں چینی یا مصنوعی مٹھاس استعمال کی جائے تو جسم اسے فوراً استعمال نہیں کر پاتا۔نتیجتاً یہ اضافی شکر چربی کی شکل میں ذخیرہ ہونے لگتی ہے، جو موٹاپے کی بنیادی وجہ بن سکتی ہے۔

رات کے کھانے کے بعد زیادہ میٹھا کھانے کا سب سے بڑا نقصان وزن میں اضافہ ہے۔چونکہ رات کو جسمانی حرکت کم ہوتی ہے، اس لیے کیلوریز جلنے کا عمل بھی سست ہو جاتا ہے۔زیادہ مٹھاس جسم میں غیر ضروری کیلوریز کا اضافہ کرتی ہے، جو آہستہ آہستہ وزن بڑھنے کا سبب بنتی ہیں۔یہی بڑھتا ہوا وزن آگے چل کر بلڈ پریشر، دل کی بیماریوں اور جوڑوں کے مسائل کو جنم دے سکتا ہے۔

شوگر یا ذیابیطس کے مریضوں کے لیے رات کے کھانے کے بعد میٹھا خاص طور پر نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔رات کے وقت بلڈ شوگر لیول کا توازن برقرار رکھنا پہلے ہی ایک چیلنج ہوتا ہے۔اگر اس وقت میٹھا زیادہ کھایا جائے تو خون میں شکر کی مقدار اچانک بڑھ سکتی ہے، جو نیند میں خلل، تھکن اور طویل مدت میں سنگین پیچیدگیوں کا باعث بن سکتی ہے۔

حتیٰ کہ وہ افراد بھی جو بظاہر صحت مند ہوتے ہیں، اگر مسلسل زیادہ میٹھا کھاتے رہیں تو مستقبل میں ذیابیطس کے خطرے سے دوچار ہو سکتے ہیں۔

زیادہ میٹھا کھانے کا ایک اور اہم نقصان نظام ہضم پر پڑتا ہے۔رات کے کھانے کے بعد معدہ پہلے ہی بھر چکا ہوتا ہے۔اس پر اگر بھاری اور زیادہ چینی والی مٹھائی ڈال دی جائے تو بدہضمی، تیزابیت اور پیٹ میں بھاری پن جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔بعض لوگوں کو اس کے نتیجے میں نیند بھی متاثر ہوتی ہے، کیونکہ معدہ دیر تک کام کرتا رہتا ہے اور جسم مکمل طور پر آرام کی حالت میں نہیں جا پاتا۔

دانتوں اور منہ کی صحت پر بھی میٹھے کے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔رات کے وقت اگر میٹھا کھانے کے بعد مناسب صفائی نہ کی جائے تو دانتوں پر شکر جمی رہتی ہے، جو کیڑا لگنے اور مسوڑھوں کی بیماریوں کا سبب بن سکتی ہے۔یہ مسئلہ خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں میں زیادہ دیکھا جاتا ہے، جو رات کے وقت میٹھا کھا کر دانت صاف کیے بغیر سو جاتے ہیں۔

یہ تمام نقصانات اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ مسئلہ میٹھے میں نہیں بلکہ اس کے بے جا استعمال میں ہے۔اگر رات کے کھانے کے بعد میٹھا کھانا ہی ہو تو بہتر ہے کہ قدرتی اور ہلکی مٹھاس کا انتخاب کیا جائے۔پھل، تھوڑی سی کھجور، شہد یا کم شکر والی دودھ کی کوئی چیز نسبتاً بہتر انتخاب ہو سکتی ہے۔مقدار کم رکھی جائے اور روزانہ میٹھا کھانے کی عادت کے بجائے کبھی کبھار اسے ایک خوشگوار روایت کے طور پر اپنایا جائے۔

آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ رات کے کھانے کے بعد میٹھا کھانا نہ مکمل طور پر فائدہ مند ہے اور نہ ہی سراسر نقصان دہ۔یہ ایک ایسی عادت ہے جو اعتدال کے ساتھ فائدہ دیتی ہے اور حد سے بڑھنے پر نقصان۔صحت مند زندگی کا راز اسی توازن میں پوشیدہ ہے کہ ذائقے کی خوشی بھی برقرار رہے اور صحت بھی متاثر نہ ہو۔اگر انسان اپنی خواہش اور ضرورت کے درمیان فرق سمجھ لے تو مٹھاس زہر نہیں بنتی، بلکہ زندگی کے ذائقے میں ایک خوشگوار اضافہ بن جاتی ہے۔

خبرونظر

ترقی یافتہ قوم کی بنیاد نوجوانوں کی طاقت پر ہوتی ہے/لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

جموں وکشمیر لداخ کیڈٹوں سے خطاب

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز کہا، "ایک ترقی یافتہ معاشرے اور ترقی یافتہ قوم کا اصل مطلب صرف بنیادی ڈھانچے، جدید ٹیکنالوجی، یا اقتصادی ترقی تک محدود نہیں ہے۔ایک ترقی یافتہ معاشرہ اور قوم وہ ہوتی ہے جہاں لوگوں کا کردار مضبوط ہو، سماجی اقدار مستحکم ہوں اور سماجی تانا بانا اتحاد کے ساتھ جڑا ہو۔" اُنہوں نے کہا کہ قوم کی اصل شناخت اس کے شہریوں کی سوچ، کردار اور باہمی اعتماد سے اُبھرتی ہے اور اس فکری واخلاقی دولت کو نوجوان ہی تشکیل دیتے ہیں۔منوج سنہا نے کہا، "ترقی یافتہ قوم کی بنیاد نوجوانوں کی طاقت پر ہوتی ہے۔نوجوان کسی بھی ملک کی سب سے زیادہ متحرک، تخلیقی اور تبدیلی لانے والی قوت ہوتے ہیں۔نوجوان ہی تبدیلی کے محرک ہوتے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر این سی سی ڈائریکٹوریٹ جموں وکشمیر اور لداخ کے ان کیڈٹوں سے خطاب کر رہے تھے جو یوم جمہوریت کیمپ میں شرکت کے بعد دہلی سے واپس آئے تھے۔

اُنہوں نے نوجوانوں کی تربیت، بے لوث خدمت کے فروغ اور ایک ترقی یافتہ معاشرے اور قوم کی تعمیر میں نیشنل کیڈٹس کور (این سی سی) کے کردار کو سراہا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ این سی سی نے نوجوانوں کو اس فہم سے روشناس کیا ہے کہ قومی مفاد ذاتی فائدے سے بالاتر ہے اور معاشرتی فلاح کیلئے اجتماعی طور پر کام کرنا ہی حقیقی قیادت کی علامت ہے۔اُنہوں نے کہا، "1948 سے این سی سی نے ملک کے نوجوانوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کیا ہے جہاں مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے نوجوان ایک مشترکہ مقصد کے تحت متحد ہوتے ہیں۔ این سی سی نے کیمپوں، تربیت، ثقافتی پروگراموں اور سماجی مہمات کے ذریعے نظم وضبط، قیادت، ٹیم ورک اور خدمت جیسی اقدار کو لاکھوں نوجوانوں کی زندگیوں میں شامل کیا ہے۔این سی سی نے نوجوانوں کو یہ شعور دیا ہے کہ قومی مفاد ذاتی فائدے سے مقدم ہے اور معاشرتی فلاح کے لئے اجتماعی کوشش ہی حقیقی قیادت ہے۔" منوج سنہا نے اس بات پر زور دیا کہ جب تک نوجوان سہولیت کے بجائے فرض کو ترجیح نہیں دیتے اور ذاتی مفاد پر معاشرے کی فلاح کو مقدم نہیں رکھتے، تب تک حقیقی معنوں میں ترقی یافتہ معاشرہ اور قوم تشکیل نہیں پا سکتی۔

اُنہوں نے کہا، "جب دیانت داری، محنت اور خدمت کا جذبہ نوجوانوں کی زندگی کا حصہ بن جاتا ہے تو ترقی محض اعداد وشمار تک محدود نہیں رہتی بلکہ زندگی کی اقدار سے جڑ جاتی ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے این سی سی کیڈٹوں سے خود کو بہتر بنانے پر توجہ دینے کی اپیل کی۔اُنہوں نے کہا، "آپ کی ذاتی ترقی براہِ راست ملک کی ترقی سے جُڑی ہوئی ہے۔جب این سی سی کیڈٹوں اور نوجوان معاشرے میں کسی بھی شعبے میں نئے اعتماد کے ساتھ بہترین کارکردگی کی طرف بڑھتے ہیں تو وہ نہ صرف اپنا مستقبل محفوظ کرتے ہیں بلکہ ملک کی ترقی میں بھی اپنا حصہ ادا کرتے ہیں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات کو اُجاگر کیا کہ جموں وکشمیر کے این سی سی کیڈٹوں پر بھائی چارے کو مضبوط بنانے کی بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

اُنہوں نے کہا، "میں جموں، کشمیر اور لداخ این سی سی ڈائریکٹوریٹ کے کیڈٹس سے چاہتا ہوں کہ وہ اپنے اجتماعی کام سے علاقہ، زبان، ذات اور مذہب کی دیواروں کو ختم کریں۔ترقی صرف 'میں' تک محدود نہیں ہے بلکہ حقیقی معنوں میں 'ہم' سے جڑی ہوئی ہے۔اس اجتماعی جذبے کو عملی شکل دینے میں ہندوستان کی کوئی اور تنظیم این سی سی سے زیادہ مؤثر کردار ادا نہیں کر سکی۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "میں چاہتا ہوں کہ آپ قومی اور بین الاقوامی تجربات، مشترکہ تجربات اور مشترکہ اہداف کے ذریعے ہر ضلع کے سماجی ڈھانچے میں احترام اور اعتماد کے جذبات پیدا کریں۔ہمیشہ یاد رکھیں کہ باہمی بھائی چارہ تعاون، حساسیت اور اجتماعی ذمہ داری سے پروان چڑھتا ہے۔تمام این سی سی کیڈٹوں کو مل کر ایسا ماحول بنانا چاہیے جہاں اتحاد روزمرہ کی مشق ہو اور تنوع کو معاشرے کی طاقت میں بدلا جائے۔" اُنہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے مختلف شعبوں میں کردار ادا کرنے کے لئے ہمیں اَخلاقیات اور سماجی ذمہ داری پر مبنی قیادت کی ضرورت ہے۔اُنہوں نے کہا کہ آئی ٹی ہو، صنعت ہو، تعلیم ہو، آرمڈ فورسز ہو یا ثقافت تمام شعبوں میں جوابدہی کے ساتھ کام ہونا چاہیے۔منوج سنہا نے جموں، کشمیر اور لداخ این سی سی ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے تربیت میں ڈرون ٹیکنالوجی کو شامل کرنے کے اقدام کی ستائش کی جو عالمی تبدیلیوں کے مطابق ہے۔اُنہوں نے کہا کہ مجھے پورا یقین ہے کہ ایسے اقدامات نہ صرف ملک کا مستقبل بلکہ اس کی موجودہ طاقت بنیں گے۔

انہوں نے دستے کی کامیابی میں نمایاں تعاون کرنے پر کیڈٹس کو سرٹیفکیٹ آف ایکسیلنس سے بھی نوازا۔اُنہوں نے کیڈٹس اور این سی سی افسران کو کرتاویہ پاتھ اور دیگر مختلف مقابلوں میں شاندار کارکردگی پر مُبارک باد دی۔کیڈٹس نے یوم جمہوریہ کیمپ میں اپنے تجربات کا بھی اشتراک کیا۔اس برس جموں، کشمیر اور لداخ این سی سی ڈائریکٹوریٹ کے کل 128 کیڈٹس نے یوم جمہوریت کی تقریبات میں شرکت کی۔بارہمولہ کی ایس یو او ارچدیپ کور 3 جے اینڈ کے بٹالین این سی سی کو آپریشن سندور کے دوران شاندار قیادت اور خدمات پر باوقار رکشا منتری پدک سے نوازا گیا جبکہ لیفٹیننٹ رخسانہ کوثر کو فرض شناسی اور لگن کے اعتراف میں چیف آف آرمی سٹاف کی جانب سے توصیفی اعزاز سے نوازا گیا۔اس کے علاوہ، ڈائریکٹوریٹ نے 11 ڈی جی این سی سی تمغے اور توصیفی کارڈز حاصل کئے جو مختلف شعبوں میں شاندار کارکردگی کی عکاسی کرتے ہیں۔بارہمولہ کے کیڈٹ 7 جے اینڈ کے بٹالین این سی سی توحید الطاف کو کرتاویہ پتھ پر آل انڈیا این سی سی بوائز کنٹی جنٹ کا پریڈ کمانڈر مقرر کیا گیا۔مزید اعزاز کے طور پر سمرتی کاہوریہ 8 جے اینڈ کے بٹالین این سی سی کی کیڈٹ کو پی ایم ریلی کے دوران وزیراعظم ہند کی پائلٹ کے طور پر خدمات انجام دینے کا نادر موقع حاصل ہوا جس نے جموں، کشمیر اور لداخ کے این سی سی کیڈٹس میں رکھے گئے اعتماد کو اُجاگر کیا۔اس کی مسلسل شاندار کارکردگی، تیز رفتار تبدیلی اور نمایاں کامیابیوں کے اعتراف میں این سی سی ڈائریکٹوریٹ جموں، کشمیر اور لداخ کو ڈائریکٹر جنرل کا "موسٹ امپروووڈ ڈائریکٹوریٹ ایوارڈ" دیا گیا اور یوم جمہوریت 2026 کے دوران آل انڈیا سطح پر نمایاں مقام حاصل کیا۔اس موقعہ پر وی ایس ایم ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل جموں وکشمیر اور لداخ ڈائریکٹوریٹ میجر جنرل اے بیولی، جموں وکشمیر اور لداخ این سی سی ڈائریکٹوریٹ کے سینئر افسران اور انسٹرکٹر بلوک بھون کے افسران بھی موجود تھے۔

PUBLIC NOTICE

I, Aquib Naseer Dar S/o Naseer Ahmad Dar, R/o Hyderpora, Srinagar (190014) Proprietor of Sara Fertilizers & Pesticides and Sara Seeds, intend to apply to the Agriculture Department, Srinagar for grant of Fertilizer, Pesticide and Seed Licences for business establishment at Hyderpora. If Any body having any objection may submit the same in writing to the concerned agriculture department srinagar within 7 days after due date no objection will be accepted from the date of publication of this notice.

Aquib Naseer Dar S/o Naseer Ahmad Dar R/o Hyderpora, Srinagar

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that Ms. Naira Shafi, Daughter of Mohammad Shafi Dar,Resident of Mustafa Abad, Zainakote, Srinagar – 190012, Jammu & Kashmir,has changed her name from NAIERA to NAIRA SHAFI. That the deponent was issued Passport No. N6054543 by the Passport Office, Srinagar on 23.05.2016, wherein her name was recorded as NAIERA. The said passport is valid up to 25.05.2026.That her correct and actual name is NAIRA SHAFI, which is also recorded in all her educational and qualification certificates.Henceforth, she shall be known as NAIRA SHAFI for all official, legal, and personal purposes.If any person has any objection to the said change of name, the same may be conveyed in writing within seven (7) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained.

Naira Shafi D/o Mohammad Shafi Dar R/o Mustafa Abad Zainakote, Srinagar-190012

PUBLIC NOTICE

We, the legel heirs of Late Ghulam Mohuddin Sheikh S/o Late Abdul Kareem Sheikh R/o Zainakote HMT Srinagar are hereby declare that the Amount of Fixed Deposit at J&K Bank Zainakote of above person should be transferred to Shafeeqa, the grand daughter of deceased. If anybody having any objection in this regard can contact concerned branch within seven days of this publication.

Legel Heirs: 1. Habibullah Sheikh, 2. Farooq Ahmad Sheikh, 3. Mohammad Amin Sheikh , 4. Mushtaq Ahmad Sheikh , 5. Mohammad Ramzan Sheikh, 6. Raja Bano, 7. Mehmooda Bano

PUBLIC NOTICE

In my J&K Bank account bearing No. 0256040100021661 Branch Khanyar my credentials has been wrongly mentioned as Nuzhat Jan W/o Nazir Ahmad Wani R/o Baghi Roop Singh Khanyar instead of Nuzhat Nazir W/o Nazir Ahmad Wani R/o Baghi Roop Singh, Khanyar. Now I want correction of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact J&K Bank Branch Khanyar within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Abdul Rashid Mir S/o Ghulam Mohammad Mir R/o Khonmoh, PO Srinagar G.P Dist Srinagar J&K, 190001 Contact: 8899078279

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040000750 and Installation No. 118578 was on the name of Ghulam Mohammad Mir S/o Abdul Ahad R/o Bongam Khonmoh. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Abdul Rashid Mir S/o Ghulam Mohammad Mir R/o Khonmoh, PO Srinagar G.P Dist Srinagar J&K, 190001

पावरग्रिड
POWERGRID

نوٹس

1۔ بالا نامزد موضوعی گزار نے مرکزی بجلی ریگولیٹری کمیشن، نئی دہلی کے روبرو پٹیشن کی ای فائلنگ کی درخواست دائر کی ہے جس میں مالی سال 2019-14 اور 2024-29 کے لیے ٹرانسمیشن ٹیریف کے تعین کی درخواست کی گئی ہے۔ درخواست نمبر-1: شمالی خطے میں فائبر آپٹک توسیعی منصوبے کے تحت فائبر آپٹک کمیونیکیشن سسٹم کا قیام (اضافی تقاضہ اسکیم)۔

2۔ ٹرانسمیشن سسٹم کے مستفیدین درج ذیل ہیں: (a) اجمیر ودیوت وترن نگم لمیٹڈ (b) جے پور ودیوت وترن نگم لمیٹڈ (c) جودھپور ودیوت وترن نگم لمیٹڈ (d) پنجاب اسٹیٹ الیکٹریسٹی کارپوریشن لمیٹڈ (e) ہریانہ پاور پرچیز سینٹر (f) جموں و کشمیر پاور کارپوریشن لمیٹڈ (g) اتر پردیش پاور کارپوریشن لمیٹڈ (h) بی ایس ای ایس یمنا پاور لمیٹڈ (i) بی ایس ای ایس راجدھانی پاور لمیٹڈ (j) ٹاٹا پاور دہلی ڈسٹری بیوشن لمیٹڈ (k) چنڈی گڑھ الیکٹریسٹی ڈیپارٹمنٹ (l) اتراکھنڈ پاور کارپوریشن لمیٹڈ (m) شمالی ریلوے (n) نئی دہلی میونسپل کونسل (o) ہماچل پردیش اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ (p) سینٹرل ٹرانسمیشن یوٹیلٹی آف انڈیا لمیٹڈ (q) ٹی وی پی این ایل

تفصیلات	اثاثہ
منصوبے کی منظور شدہ تقسیم شدہ سرمایہ لاگت (FR)	1604.17 لاکھ
فوری درخواست میں شامل اثاثے کی اندازاً تکمیلی لاگت	1423.67 لاکھ
کمرشل آپریشن کی اصل تاریخ:	اثاثہ-1: 09.12.2023 اثاثہ-2: 30.01.2025 اثاثہ-3: 30.01.2025

2019-24 بلاک کے لیے ٹیریف کی تفصیلات: (رقم لاکھ میں)

سلسلہ نمبر	اثاثے کا نام	2019-20	2020-21	2021-22	2022-23	2023-24
ا۔	اثاثہ-1	-	-	-	-	18.62

2024-29 ٹیریف بلاک کے تحت دعویٰ کردہ ٹیریف (اثاثہ-1، 2 اور 3): (رقم لاکھ میں)

سلسلہ نمبر	اثاثے کا نام	2024-25	2025-26	2026-27	2027-28	2028-29
ا۔	اثاثہ-1	70.77	71.04	71.15	68.25	65.36
ب۔	اثاثہ-2	16.89	120.34	137.61	133.60	129.75
ج۔	اثاثہ-3	12.83	77.29	76.38	73.40	70.41

4۔ ٹیریف کے تعین کے لیے دائر درخواست کی ایک کاپی ویب سائٹ www.powergrid.in پر دستیاب ہے۔

5۔ ٹیریف کے تعین سے متعلق درخواست میں شامل تجاویز پر اگر کوئی اعتراض یا تجویز ہو تو کوئی بھی شخص بشمول مستفید فریق، کمیشن کے ای-فائلنگ پورٹل کے ذریعے اس نوٹس کی اشاعت کے 30 دن کے اندر داخل کر سکتا ہے، اور اس کی ایک نقل موضوعی گزار کو بھی فراہم کی جائے گی۔

مقام: گروگرام تاریخ: 03.02.2026

ظفر الحسن، جنرل منیجر (کمرشل)، پاور گرڈ کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ

PG/CC/Notice-79/Advt-99/2025-26

پاور گرڈ کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ

(حکومت ہند کا ادارہ)

رجسٹرڈ دفتر: بی-9، قطب انسٹی ٹیوشنل ایریا، کٹوریا سرائے، نئی دہلی 110016

کارپوریٹ دفتر: سوداامنی، پلاٹ نمبر 2، سیکٹر-29، گروگرام، ہریانہ 122002

ایک مہارتنا پی ایس یو

PUBLIC NOTICE

I, Salima Akhter, wife of Nazir Ahmad wani, resident of Gopali saif (Devbagh), Chadoora do hereby declare that my name has been wrongly recorded as Salima Bano in my Passport and other related records.

I hereby state that Salima Bano and Salima Akhter refer to the same person, and henceforth my correct name shall be read and written as Salima Akhter for all official and legal purposes.

This notice is published for the information of the general public and concerned authorities.

PUBLIC NOTICE

I, ARSHAD MAJID BUTT, S/O ABDUL MAJID BUTT, R/O OLD GAGRIBAL ROAD, BUCHWARA, DALGATE, SRINAGAR, KASHMIR, was the registered owner of a vehicle bearing Registration No. JK01K-7549, Model 2006. I sold the said vehicle in the year 2022 to SHABIR AHMAD SHAH, S/O NAZIR AHMAD SHAH, R/O DADOURA, DISTRICT PULWAMA, KASHMIR. The said purchaser has not cooperated with me in completing the formalities of transfer of the said vehicle in his name, nor has he provided any undertaking in this regard till date. Till date, the said vehicle has not been transferred in the name of the purchaser in the records of the concerned authority. I am no longer in possession or control of the said vehicle since its sale in the year 2022. In case of any eventuality, mishap, accident, or any unlawful activity eommitted through the said vehicle, I shall not be held responsible in any manner whatsoever, and the purchaser shall be solely responsible for all Consequences arising therefrom.

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE FINANCIAL COMMISSIONER (REVENUE) J&K

Rail Head Complex Jammu, 180001/Amar Niwas,Tankipora Srinagar, 190001 (www.jkfcr.nic.in)
PhoneNo. 0194-2459372, 0191-2470212, E-mail address jk-fcrev@jk.gov.in

Subject: Appointment to the post of Patwari (Revenue Department) District Cadre in pursuance to Advertisement Notification no. 02 of 2021 dated 26-03-2021 issued by the J&K SSB.

Ref: 1. Letter No. Rev-NG/13/2023(7152177) dated 24-03-2025 from Administrative Department, J&K.
2. Letter No. JKSSB-Scry/1/2025-03(7627406) dated 13-03-2025 from J&K Service Selection Board.

ORDER No:18-FC (REV) of 2026
DATED: 02-02-2026

On the recommendations of the J&K Service Selection Board, endorsed by the Administrative Department vide their letter referred above, Sanction is hereby accorded to the temporary appointment of the below mentioned candidate as Patwari in the Revenue Department (District Cadre), in the pay level-4 (Rs 25500-81100):-

S. No	DV. Sr. No.	Roll No.	Name of the candidate (Mr./Ms)	Parentage (Mr.)	Address	Category	Cadre/ Item No. Allotted
1.	161-KMR	30120118	BILAL AHMAD YATOO	AB MAJEED YATOO	569 NAGAM kashmir Budgam Chadoora 191113	EWS	Pulwama/ 455

2. The appointee shall report to the Principal, Revenue Training Institute, Srinagar within a period of twenty one (21) days from the date of issuance of this order and shall be allowed to join after the production of following documents/certificates (in original) to be verified subsequently:-
(i) Academic/ qualification Certificates.
(ii) Matriculation/Date of Birth Certificates.
(iii) Health Certificate from the concerned Chief Medical Officer of the District
(iv) Domicile Certificate issued by the competent authority.
(v) Valid relevant Category Certificate, if any, applicable.

3. The above appointment shall further be subject to the following conditions:-
(a) That if the candidate has taken loan for self employment from DIC/Employment Department, to be ascertained from the District Industries Centre (DIC) and District Employment & Counseling Centre of the domicile District, he shall relinquish the proprietorship of unit/enterprise and also stakes, if any, in such self employment unit/enterprise before joining the Government service. He shall be required to repay the entire loan liability in suitable EMIs to be worked out by the DDO concerned from his salary. DDO concerned shall obtain an affidavit from the concerned appointee regarding both relinquishment of proprietorship and stakes if any, in such a self-employment unit/enterprise and recovery to be made and also personally monitor its recovery.
(b) The salary of the appointee shall not be drawn and disbursed to him unless a satisfactory report in respect of (a) above is received in his favour.
(c) The appointee shall give an undertaking in the shape of an affidavit to the effect that if, on verification, genuineness of the qualification /category certificate from the concerned issuing authority are found fake/forged, the appointment shall be treated to have been cancelled ab-initio.
(d) The appointee shall be initially on probation for a period of two years.
(e) The appointment of the candidates shall be governed by the New Pension Scheme" as per SRO 400 of 2009 dated 24.12.2009.
(f) The appointee appointed under RBA and ALC/IB category shall be posted in such areas at least for 7 years.
(g) The inter-se-seniority of the appointee shall be determined in accordance with the merit secured by him in the selection list prepared by the J&K Service Selection Board and in terms of J&K Civil Services (Classification, Control and Appeal) Rules, 1956.
(h) The cadre allocated by appointing authority/SSB shall not be changed under any circumstances.
(i) This appointment order is issued subject to outcome of any writ petition(s) pending in any competent Court/Tribunal, etc.

4 If the appointee fail to join within a period of 21 days (twenty one) days from the date of issuance of this order he shall forego his right to appointment which shall be deemed to have been cancelled ab-initio without any further notice.

Sd/- (Shaleen Kabra) IAS
Financial Commissioner, (Revenue) (J&K)

DIPK:-10545/25
DIP Dated: 02/02/2026

SRINAGAR DEVELOPMENT AUTHORITY

SDA

SDA Bemina, Bye Pass near SKIMS Medical College, Srinagar, Kashmir-190018

TEL: 0194-2493191, FAX: 0194-2493180, EMAIL: vcsda-jk@nic.in

Subject:- Booking of residential apartments in Shehjar Heights at Bemina

Corrigendum

Please read Rs.2000/- as processing charges instead of Rs.1000/- indicated in the Advertisement Notice No. 14 of 2026 dated.30.01.2026.The other terms and conditions shall remain same as contained in the said advertisement notice.

Deputy Director Land Management
Srinagar Development Authority

DIPK-NB-3137/25
DIP Dated: 02/02/2026

20 سال، 4.6 ملین مسافر: ایمریٹس نے کیرالہ کے عالمی روابط کو مضبوط بنایا

ترووانت پورم، 2 فروری (یو این آئی) دنیا کی سب سے بڑی بین الاقوامی ایئر لائن، ایمریٹس نے ترووانت پورم کو دنیا سے جوڑنے کے 20 سال مکمل کر لیے ہیں۔ فروری 2006 میں سروسز کے آغاز سے اب تک کیرالہ کے دارالحکومت اور دبئی کے درمیان 19000 سے زیادہ پروازوں کے ذریعے 4.6 ملین سے زائد مسافروں کو منتقل کیا گیا ہے۔ ایئر لائن نے 2019 سے اب تک شہر سے 34000 ٹن سے زیادہ کارگو بھی منتقل کیا ہے، جس سے کیرالہ کی تجارت اور برآمدات کے شعبے کو نمایاں مدد ملی ہے۔ اس سنگ میل کا جشن کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنرائی وجین کی موجودگی میں منایا گیا، جو ایئر لائن، ریاستی حکومت اور ہوائی بازی کے اہم شراکت داروں کے درمیان مضبوط شراکت داری کی عکاسی کرتا ہے۔ ترووانت پورم ایمریٹس کے جنوبی ہندوستان کے نیٹ ورک میں ایک اہم گیٹ وے ہے، جو سفر، سیاحت اور تجارت میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ ایمریٹس اس وقت ہندوستان کے نو گیٹ ویز احمد آباد، بنگلورو، چنئی، دہلی، حیدرآباد، کوچی، کولکاتہ، ممبئی اور ترووانت پورم سے ہفتہ وار 167 پروازیں چلا رہا ہے، جو ہندوستان کو دبئی اور اس کے بعد چھ براعظموں کے 150 مقامات کے عالمی نیٹ ورک سے جوڑتا ہے۔

احمد آباد میں ڈاک جیون بیمہ کا 142واں یوم تاسیس منایا گیا

احمد آباد، 2 فروری (یو این آئی) گجرات کے احمد آباد میں ڈاک محکمہ نے پیر کو ڈاک جیون بیمہ کا 142واں یوم تاسیس منایا گیا۔ شمالی گجرات کے پوسٹ ماسٹر جنرل کرشن کمار یادو نے احمد آباد کے علاقائی دفتر میں منعقدہ تقریب میں کہا کہ ڈاک محکمہ نے خطوط اور پارسل خدمات کے ساتھ ساتھ جیون بیمہ کے شعبے میں بھی ایک مضبوط، قابل اعتماد اور عوامی فلاحی ادارے کے طور پر اپنی ممتاز پہچان قائم کی ہے۔ روایتی خدمات سے آگے بڑھتے ہوئے ڈاک محکمہ نے دہائیوں سے جیون بیمہ کے شعبے میں مسلسل خدمات فراہم کی ہیں، جس سے شہریوں کی زندگی میں مالی استحکام، سماجی تحفظ اور مالی تحفظ کا مضبوط بنیاد قائم ہوا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے بیمہ یافتگان کو ڈاک جیون بیمہ پالیسی بانڈ، میچورٹی دعویٰ اور دعویٰ کی ادائیگی کرتے ہوئے ان کے خوشحال مستقبل کی بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ جیون بیمہ جدید دور میں نہ صرف ضروری ہے بلکہ مالی تحفظ اور سرمایہ کاری کا ایک قابل اعتماد ذریعہ بھی ہے۔ شمالی گجرات کے علاقے میں موجودہ وقت میں ڈاک جیون بیمہ اور دیہی ڈاک جیون بیمہ کی کل 2.08 لاکھ سے زائد پالیسیاں موجود ہیں۔ ایک نئی پہل کے تحت شمالی گجرات کے 708 گاؤوں میں تمام اہل افراد کا بیمہ کرتے ہوئے انہیں مکمل بیمہ گاؤں قرار دیا گیا ہے۔ ڈاک خانوں میں لوگوں کی عمر اور ضرورت کے مطابق جیون بیمہ کی تمام منصوبہ بندی موجود ہے، جن میں سرکشا (مستقل جیون بیمہ)، سنتوش (مستقل جمع رقم)، سہولت، سمنگل، یگل سرکشا اور بچوں کی پالیسی شامل ہیں۔ کم پریمیم اور زیادہ بونس ان پالیسیوں کی منفرد خصوصیت ہے، جو اسے ہندوستان میں دیگر جیون بیمہ دہندگان سے ممتاز کرتی ہے۔

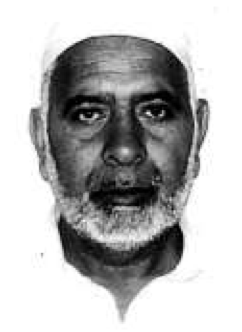

انتقالِ پرملال

یہ خبر انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ دی جاتی ہے کہ ولی محمد شیخ ولد مرحوم محمد سبحان شیخ ساکن حیدرپورہ رحمت آباد سری نگر مکان نمبر **20** یکم فروری **2026** کو انتقال فرما گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ عطا کریں۔ آمین۔ مرحوم کا چہلم (چارم) **04** فروری **2026** بروز بدھ کو ادا کیا جائے گا۔

سوگواران:

فون نمبرات: **6006732188, 7006045690**

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SUB TRANSMISSION DIVISION BIJBEHERA (KPDCL)

EXTENSION TO AUCTION NOTICE No.01 of STB 2026
Dated:19/01/2026

The last date for submission of documents in respect of this office AUCTION NOTICE No.01 of STB 2026 Dated: 19/01/2026, is hereby Extended by 07 days i.e. up to 07/02/2026 up to 04:00 PM. The date of auction of Trees is accordingly fixed on 12/02/2026 at 12:00 Noon.

All the concerned persons who intend to participate in auction are requested to submit the hard copies of requisite documents as mentioned in the AUCTION NOTICE in the Office of the Undersigned by or before the last date of submission of documents.

The bidders must note that any mismatch/ shortfall in the documents shall lead to rejection.

Executive Engineer,
STD Bijbehera

DIPK:-NB-3132/25
DIP Dated: 02/02/2026

GOVERNMENT OF UNION TERRITORY JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION GANDERBAL

NOTICE INVITING TENDER CIVIL WORKS
e-NIT No. 96/EE/R&B/Divn/Gbl of 2025-26
under Endorsement No.:11547-52 Dated:-31-01-2026

For and behalf of the Lieutenant Governor, UT of J&K, e-tenders are invited on Percentage Basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S.No	Name of the Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc (In Rupees)	Earnest Money (In Rupees)	Time of Completion	Class Of Contactor
1	2	3	4	5	6	7
01	Development of Streets/ Paths by way of Cobble Stones/Tiling.	Rs.114.63 Lacs	Rs.2600/=	Rs.02,29,260/=	120-Days	AAY

Major Head: DULB Position of AA: Accorded Position of TS: Accorded

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-

1.	Date of Issue of Tender Notice	31-01-2026
2.	Period of Downloading of Bidding Documents	31-01-2026
3.	Bid Submission Start Date	31-01-2026 from 04:00 PM
4.	Bid Submission End Date	09-02-2026 upto 04:00 PM
5.	Date & Time of Opening of Technical Bids (Online)	10-02-2026 at 11:00 AM in the Office of Executive Engineer PW(R&B) Division Ganderbal

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document (as mentioned above) in shape of Treasury Receipt/e-Challan in favour of Executive Engineer (R&B) Division Ganderbal. NOTE:- The Date of Treasury Challan and CDR must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-Responsive.
3. The Bidders shall upload earnest money equal to 2% of the Advertised Cost in the shape of CDR/FDR/BG at the time of tendering pledged in favour of Executive Engineer R&B Division Ganderbal.
4. The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5% of Allotted Cost as performance security in shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Ganderbal within 03 days before Fixation of contract and shall be released after completion of DLP and the 2% EMD shall be released in favour of successful bidder only after the receipt of 5% Performance Security.

Unbalanced Bid:- As per the Circular Instructions of Finance Department Vide No. (Principal Secretary to Government Finance Department's circular issued under endorsement No: FD-Code/441/2021-02-158 Dated:-08.08.2025), which is reproduced as:-

> Where the bid price is below 10% but not below 20% of the project cost put to bid, the additional performance guarantee/security percentage shall be Incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.

> Where the bid price is 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance guarantee percentage shall be Incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.

Sd/-Executive Engineer PW(R&B) Division Ganderbal

DIPK: 10555/25 Dated: 02/02/2026

بجٹ کا مقصد طویل مدتی ریلیف ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

متوسط طبقے کو سستی صحت کی دیکھ بھال کے ذریعے فائدہ ہوگا

نئی دہلی 2 فروری (ایم این این)

سائنس اور ٹکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے پیر کو کہا کہ گھریلو بائیو مینوفیکچرنگ کی مدد سے سستی دوائیں، ویکسین اور تشخیص، خاص طور پر متوسط طبقے اور کمزور طبقوں کے لیے ایک اہم سماجی اور اقتصادی مدد ثابت ہوں گی۔ بجٹ کے بعد کی بات چیت میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ اسے پوری طرح سے سراہا جانے میں وقت لگ سکتا ہے، لیکن بجٹ ایک واضح، ترتیب وار وژن کی عکاسی کرتا ہے جہاں ڈھانچہ جاتی اصلاحات جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے تقویت یافتہ ہیں، اور جدید ٹیکنالوجیز تیزی سے AI کے ذریعے چل رہی ہیں۔ ڈاکٹر سنگھ نے متوسط طبقے کے لیے فوائد سے متعلق خدشات کو دور کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ کا حقیقی اثر قلیل مدتی آمدنی کے حسابات کے بجائے صحت کی دیکھ بھال اور زندگی کے بڑھتے ہوئے اخراجات سے طویل مدتی ریلیف میں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بائیو فارما، تشخیص، ویکسین اور جین پر مبنی علاج میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری سے کینسر، ذیابیطس اور میٹابولک عوارض جیسی دائمی بیماریوں سے نمٹنے والے خاندانوں پر مالی بوجھ میں نمایاں کمی آئے گی۔ وزیر نے نوٹ کیا کہ ملک میں ذیابیطس کے 11-12 کروڑ سے زیادہ مریض ہیں، تقریباً 14 کروڑ پری ذیابیطس، اور کینسر کے تیزی سے بڑھتے ہوئے واقعات، 2030 تک سالانہ 20 لاکھ کیسوں کو چھونے کا تخمینہ ہے۔ 000،10 کروڑ روپے کے بائیو فارما شکتی پہل پر، ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان پہلے ہی ایک عالمی بائیو مینوفیکچرنگ ہب کے طور پر ابھرا ہے، جو عالمی سطح پر اور ہند-بحرالکاہل خطے کے اندر سرفہرست جیو معیشتوں میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیا منصوبہ حیاتیات، بایوسیملرز، ویکسینز، طبی آلات اور جین پر مبنی ٹیکنالوجیز میں صلاحیتوں کو بڑھا کر اس پوزیشن کو مزید مضبوط کرے گا۔ وزیر نے بائیوٹیکنالوجی کو اگلا بڑا صنعتی ڈرائیور قرار دیا، جس کا موازنہ پچھلی دہائیوں میں آئی ٹی کے کردار سے کیا جا سکتا ہے، اور کہا کہ آنے والا صنعتی انقلاب ایک حیاتیاتی انقلاب ہوگا، جس میں ری سائیکلنگ، تخلیق نو، سرکلر اکانومی، اور جدید لائف سائنس ایجادات شامل ہوں گی۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ بجٹ میں غیر متعدی امراض اور دماغی صحت پر بھی توجہ دی گئی ہے، جن کو ابتدائی دہائیوں میں نظر انداز کیا گیا تھا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ شمالی ہندوستان میں دماغی صحت کے لیے نئے سپر اسپیشلٹی اکیڈمک اور کلینیکل انسٹی ٹیوٹ قائم کیے جائیں گے، جس سے دیکھ بھال تک وسیع اور زیادہ مساوی رسائی کو یقینی بنایا جائے گا۔

چیف آف ڈیفنس سٹاف جنرل انیل چوہان آرمینیا کے اعلیٰ سطحی فوجی دورے پر

مقصد دونوں ممالک کے درمیان دفاعی اور سیکورٹی تعاون کو مضبوط بنانا

نئی دہلی 2 فروری (ایم این این)

چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی ہندوستانی دفاعی وفد چار روزہ سرکاری دورے پر آرمینیا پہنچ گیا ہے جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان دفاعی اور سیکورٹی تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف ہیڈ کوارٹر کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، ہندوستانی وفد مقامی وقت کے مطابق اتوار کو یریوان پہنچا۔ اس دورے کو دوطرفہ فوجی مصروفیات کو آگے بڑھانے اور اسٹریٹجک تعلقات کو تقویت دینے کے لیے ایک اہم قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف ہیڈکوارٹرز نے بیان میں کہا، "یہ دورہ مشترکہ اسٹریٹجک مفادات کو آگے بڑھانے اور دونوں ممالک کے درمیان طویل مدتی دفاعی اور سیکیورٹی تعاون کو بڑھانے کے لیے ایک اہم قدم ہے۔" آرمینیا کے دارالحکومت پہنچنے پر وفد کا استقبال آرمینیا میں ہندوستان کے سفیر نیلاکشی ساہا سنہا کے ساتھ آرمینیائی مسلح افواج کے نائب سربراہ میجر جنرل تیمور شاہنزاریان نے کیا۔ پرتپاک استقبال نے دفاعی میدان میں نئی دہلی اور یریوان کے درمیان بڑھتی ہوئی قربت کو اجاگر کیا۔ یہ دورہ ہندوستان-آرمینیا دفاعی تعاون میں ایک اہم سنگ میل کے قریب ہے۔ صرف دو ہفتے قبل، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے گائیڈڈ پیناکا راکٹوں کی پہلی قسط آرمینیا کے لیے روانہ کی تھی۔ یہ سسٹم پونے کی سولر ڈیفنس اینڈ ایرو اسپیس لمیٹڈ نے تیار کیے ہیں۔ آرمینیا نے ستمبر 2022 میں چار پیناکا راکٹ سسٹم بیٹریوں کے حصول کے لیے تقریباً 2000 کروڑ روپے کے ایک معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ اس معاہدے میں نظام کی غیر رہنمائی، توسیعی رینج اور گائیڈڈ ویریئنٹس شامل ہیں۔ آرمینیا پیناکا ملٹی بیرل راکٹ لانچر کے لیے بھی پہلا بین الاقوامی صارف بن گیا، جسے ہندوستان کی ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن نے تیار کیا ہے۔ یہ معاہدہ دفاعی مینوفیکچرنگ میں آتم نیر بھارت کے لیے ہندوستان کے وسیع تر دباؤ اور ایک اہم عالمی دفاعی برآمد کنندہ کے طور پر ابھرنے کے اس کے بیان کردہ عزائم کے لیے ایک اہم لمحہ ہے۔

ڈیٹا سینٹرز میں سرمایہ کاری 200 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر سکتی ہے۔ اشونی ویشنو

نئی دہلی 2 فروری (ایم این این)

حکومت کو توقع ہے کہ ڈیٹا سینٹرز میں سرمایہ کاری 200 بلین امریکی ڈالر یعنی تقریباً 33.18 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گی اور جوہری توانائی اس کو طاقت دینے کے لیے ماحولیاتی نظام میں ایک اہم جزو ہوگی۔ مرکزی الیکٹرانکس اور آئی ٹی وزیر اشونی وشنو نے کہا کہ اس شعبے کو 90 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی تجویز موصول ہوئی ہے جس میں سے بلین امریکی ڈالر تعمیراتی مرحلے میں جانا شروع ہو گئے ہیں۔ "یہ بہت ضروری ہے کہ ہمارے پاس جوہری طاقت ہو کیونکہ جوہری توانائی صاف توانائی فراہم کرے گی جو AI معیشت کی طویل مدتی برقراری کے لیے ضروری ہے۔ ہم توقع کر رہے ہیں کہ ڈیٹا سینٹرز میں 200 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری بھی ہوگی۔ پہلے ہی 90 بلین ڈالر کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ 70 بلین امریکی ڈالر پہلے ہی تعمیر ہو رہے ہیں۔ اکتوبر سے دسمبر تک، گوگل نے ہندوستان میں ڈیٹا سینٹرز سمیت AI انفراسٹرکچر میں 15 بلین امریکی ڈالر، مائیکروسافٹ 5.1 بلین ڈالر، ایمیزون نے 35 بلین ڈالر اور ڈیجیٹل کنکشن نے 11 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا۔ حکومت نے 2047 تک ٹیکس کی چھٹی کے ساتھ ڈیٹا سینٹر سیگمنٹ میں سرمایہ کاری کو بڑھانے کی پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہم بنیادی ڈھانچے کو فعال کرنے اور ڈیٹا سینٹرز میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے، میں کسی بھی غیر ملکی کمپنی کو 2047 تک ٹیکس کی چھٹی دینے کی تجویز پیش کرتا ہوں جو کہ ہندوستان سے ڈیٹا سینٹر کی خدمات استعمال کر کے عالمی سطح پر صارفین کو کلاؤڈ خدمات فراہم کرتی ہے۔ تاہم، ہمیں ہندوستانی صارفین کو خدمات فراہم کرنے کی ضرورت ہوگی۔

وزیر خارجہ جے شنکر اہم معدنیات میں اسٹریٹجک تعاون پر بات چیت کے لیے امریکہ روانہ

نئی دہلی 2 فروری (ایم این این)

بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر، اس سال کے اوائل میں طے شدہ سفارتی مصروفیات کے لیے امریکہ جا رہے ہیں۔ بڑھتے ہوئے تجارتی تناؤ اور طویل عرصے سے زیر التوا مذاکرات کے خلاف قائم، جے شنکر کے دورے کا مقصد اہم معدنیات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ہندوستان-امریکہ تعلقات کو دوبارہ ترتیب دینا ہے۔ 4 فروری کو اہم معدنیات کے وزارتی اجلاس میں شرکت کے لیے طے شدہ، جے شنکر امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی میزبانی میں ہونے والی بات چیت میں حصہ لیں گے جو ٹیکنالوجی، دفاع، توانائی کی منتقلی اور اقتصادی سلامتی کے لیے ضروری معدنیات کے لیے لچکدار عالمی سپلائی چین کو محفوظ بنانے کے گرد گھومتے ہیں۔ واشنگٹن کا سفر ایک ملاقات سے بالاتر ہے۔ جے شنکر سے وزارتی اجلاس کے موقع پر روبیو کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی بھی توقع ہے، یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ دونوں فریق جاری اختلافات کے باوجود اسٹریٹجک ڈائیلاگ کو زندہ رکھنا چاہتے ہیں۔ پس منظر ایک پیچیدہ ہے۔ ہندوستان اور امریکہ مہینوں سے دوطرفہ تجارتی معاہدے پر بات چیت کر رہے ہیں، لیکن پیش رفت سست رہی ہے۔ گزشتہ سال مذاکرات کے متعدد دوروں میں بہت کم پیش رفت ہوئی، خاص طور پر مارکیٹ تک رسائی اور ٹیرف کے ڈھانچے پر اختلاف کی وجہ سے۔ اس تناظر میں، سفارتی ذرائع کھلے رہنے کے باوجود، ٹیرف کا مسئلہ اور وسیع تر اقتصادی اختلافات اب بھی تعلقات پر موجود ہیں۔ اس دورے کا ایک اہم متوقع نتیجہ Pax Silica میں شامل ہونے کا ہندوستان کا فیصلہ ہے، جو کہ امریکی زیر قیادت ایک پہل ہے جس کا مقصد سیمی کنڈکٹرز سے لے کر جدید مینوفیکچرنگ تک اہم ٹیکنالوجیز کے لیے محفوظ سپلائی چینز کو تقویت دینا ہے۔ موجودہ ارکان میں برطانیہ، جاپان، اسرائیل اور آسٹریلیا شامل ہیں۔ بھارت کی شمولیت کو تجزیہ کار اقتصادی سلامتی اور ٹیکنالوجی کی لچک پر عالمی شراکت داروں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک اسٹریٹجک اقدام کے طور پر قریب سے دیکھ رہے ہیں۔ حالیہ ہفتوں میں، جے شنکر گھر پر امریکی ہم منصبوں کے ساتھ سرگرمی سے مشغول رہے ہیں۔

سنگاپور ایئر شو میں ہندوستانی فضائیہ کی سارنگ ہیلی کاپٹر ٹیم کرتب بازی کا مظاہرہ کرے گی

نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی)

ہندوستانی فضائیہ کی مشہور سارنگ ہیلی کاپٹر ٹیم مقامی ایڈوانسڈ لائٹ ہیلی کاپٹر دھرو کے ساتھ سنگاپور ایئر شو میں کرتب بازی کا مظاہرہ کرے گی۔ یہ باوقار ایئر شو 3 سے 8 فروری تک چانگی ایگزیبیشن سینٹر میں منعقد ہوگا۔ وزارت دفاع نے پیر کے روز ایک بیان میں کہا کہ درست پرواز، خصوصی کرتب اور نظم وضبط کے لیے مشہور سارنگ ٹیم کا سنگاپور ایئر شو میں دھرو کی کثیر جہتی آپریشنل صلاحیتوں، چستی اور قابل اعتمادی کا مظاہرہ قابل دید ہوگا۔ یہ ایئر شو عالمی فضائی افواج، صنعتی دنیا کی سرکردہ کمپنیوں اور ہوابازی کے اسٹیک ہولڈرز کو ایک ساتھ لاتا ہے، جہاں جدید فوجی اور شہری ہوابازی کے پلیٹ فارمز کی نمائش کی جاتی ہے اور انڈو پیسفک خطے میں پیشہ ورانہ مکالمہ، اسٹریٹجک تبادلہ خیال اور صنعتی شراکت داری کو فروغ دیا جاتا ہے۔ سارنگ ہیلی کاپٹر ڈسپلے ٹیم کے ساتھ تین دیگر بین الاقوامی ڈسپلے ٹیمیں شامل ہوں گی۔ اس کے علاوہ 37 طیاروں کا اسٹیٹک ڈسپلے بھی ہوگا۔

ملک کے کسی بھی علاقے کے لوگ آلودہ پانی پینے پر مجبور نہیں: حکومت

نئی دہلی، 02 فروری (یو این آئی)

حکومت نے پیر کو پارلیمنٹ کو بتایا کہ ملک کے کسی بھی علاقے میں لوگ آلودہ پانی پینے پر مجبور نہیں ہیں راجیہ سبھا میں سوال و جواب کے دوران جل شکتی کے وزیر مملکت راج بھوشن چودھری نے ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ مرکزی زمینی پانی بورڈ اور ریاستی حکومتوں کی رپورٹ کے مطابق ملک کا زمینی پانی بڑی حد تک پینے کے قابل ہے انہوں نے کہا کہ آج 16 کروڑ گھروں میں نل کے ذریعے پانی پہنچ رہا ہے اور "ملک کے کسی بھی علاقے کا شخص آلودہ پانی پینے پر مجبور نہیں ہے۔" حال ہی میں مدھیہ پردیش کے اندور میں آلودہ پانی پینے سے کئی بچوں کی موت کے بارے میں پوچھے گئے ایک اور ضمنی سوال کے جواب میں جل شکتی کے وزیر سی۔ آر۔ پاٹل نے عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے ایوان کو بتایا کہ "ہر گھر جل" اسکیم سے 4.8 لاکھ کروڑ روپے کی بچت ہوئی ہے اور ہر سال 60 ہزار بچوں کی جان بچائی گئی ہے جو آلودہ پانی کی وجہ سے مر جاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی فراہمی ریاستی حکومتوں کا کام ہے، اس کے باوجود مرکزی حکومت "جل جیون مشن" کے تحت انہیں اسے نافذ کرنے میں مدد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی ضلع میں بھی کوئی واقعہ ہو تو اس کے اپنے کچھ اسباب ہو سکتے ہیں۔" اندور کی واقعہ میں کی گئی کارروائی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ تفصیلی رپورٹ آنے پر حکومت مناسب اقدام کرے گی۔ اسی سوال کے جواب سے پہلے انہوں نے واضح کیا کہ اندور نہیں بلکہ سورت ملک کا سب سے صاف ستھرا شہر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پانی کے معیار کی جانچ کے لیے 24.8 لاکھ خواتین کو خصوصی کٹس دی گئی تھیں۔ آٹھ لاکھ خواتین نے اپنے گھروں میں آنے والے پانی کا معیار جانچ کر رپورٹ "جل جیون مشن" کے پورٹل پر اپلوڈ کی ہے۔ مالی سال 2025-26 میں جل جیون مشن" کے لیے 67000 کروڑ روپے کے بجٹ الاٹمنٹ کو کم کر کے 17000 کروڑ روپے کیے جانے کے سوال پر مسٹر پاٹل نے کہا کہ جن ریاستوں نے مشن پر کیے گئے اخراجات کی مکمل معلومات فراہم نہیں کیں، انہیں پیسہ جاری نہیں کیا گیا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ رقم واپس لے لی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی ریاستیں مکمل معلومات فراہم کر دیں گی، ان کا پیسہ جاری کر دیا جائے گا۔ مالی سال 2026-27 میں مشن کے لیے 67300 کروڑ روپے کا الاٹمنٹ کیا گیا ہے۔

امریکی تجارتی اداروں نے ہندوستان کے ترقی پر مرکوز بجٹ کو سراہا

نئی دہلی 2 فروری (ایم این این)

- امریکہ۔ ہندوستان کے سرکردہ کاروباری گروپوں نے ہندوستان کے مرکزی بجٹ 2026-27 کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے ترقی، مالیاتی نظم و ضبط اور عالمی غیر یقینی صورتحال کے دوران امریکہ کے لیے ایک اہم اقتصادی شراکت دار کے طور پر ہندوستان کے کردار کو تقویت ملتی ہے۔ یو ایس انڈیا بزنس کونسل (یو ایس آئی بی سی) اور یو ایس انڈیا اسٹریٹجک پارٹنرشپ فورم (یو ایس آئی ایس پی ایف) نے کہا کہ بجٹ نے گہرے دوطرفہ تجارتی اور اسٹریٹجک تعلقات کی بنیادوں کو مضبوط کرتے ہوئے اقتصادی ترقی، لچک اور عالمی مسابقت کے لیے ہندوستان کے عزم کو اجاگر کیا ہے۔ دونوں نے الگ الگ بیانات میں کہا کہ جغرافیائی سیاسی اور معاشی غیر یقینی صورتحال کے وقت پائیدار ترقی، مالیاتی سمجھداری، عوامی سرمایہ کاری، اور اصلاحات پر زور عالمی سرمایہ کاروں کے لیے ایک مضبوط سگنل بھیجتا ہے۔ دونوں نے کہا کہ یہ دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں سے ایک اور امریکہ کے لیے ایک اہم شراکت دار کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو تقویت دیتا ہے۔ یو ایس آئی بی سی کے صدر اتل کیشپ کے مطابق، بجٹ "دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں سے ایک اور انڈو پیسفک میں ریاستہائے متحدہ کے لیے ایک اہم شراکت دار کے طور پر رفتار کو برقرار رکھنے کے ہندوستان کے عزائم کی عکاسی کرتا ہے۔" تقریباً 7 فیصد کی مسلسل ترقی، مالیاتی نظم وضبط اور عوامی سرمایہ کاری پر حکومت کی توجہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے، یو ایس آئی بی سی نے کہا کہ یہ ترجیحات ہندوستان کی طویل مدتی ترقی کے بنیادی اصولوں کو مضبوط کرنے اور دوطرفہ تجارتی تعلقات کو گہرا کرنے کے لیے مرکزی تھیں۔ اس کے ساتھ ہی، کونسل نے حکومت کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بڑھانے اور غیر ملکی سرمایہ کاری کی بلند سطحوں کو کھولنے کے لیے ٹیکسوں میں اصلاحات، کاروبار میں آسانی، تجارت میں سہولت کاری، اور ریگولیٹری پیشین گوئی کو تیز کرے۔ یو ایس آئی بی سی نے انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن 2.0 ال مشن، نیشنل ریسرچ مشن، انوویشن فنڈ، اور نیشنل کوانٹم مشن جیسے اقدامات کے ذریعے فرنٹیئر ٹیکنالوجیز پر توجہ مرکوز کرنے کا بھی خیر مقدم کیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ وہ اگلی نسل کی ٹیکنالوجیز میں ہندوستان کے عزائم کو اجاگر کرتے ہیں۔

جاپان میں ہندوستان کی سفیر نغمہ ملک کو مارشل آئی لینڈ کی سفیر کا اضافی چارج

نئی دہلی، 02 فروری (یو این آئی)

جاپان میں ہندوستان کی سفیر اور ہندوستانی خارجہ سروس کی سینئر افسر محترمہ نغمہ محمد ملک کو جمہوریہ مارشل آئی لینڈ میں ہندوستان کی اگلی سفیر کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔ وزارت خارجہ نے بتایا کہ محترمہ ملک ہندوستانی خارجہ سروس کے 1991 بیچ کی افسر ہیں اور وہ ٹوکیو میں اپنی موجودہ رہائش گاہ سے ہی مارشل آئی لینڈ کی سفیر کی ذمہ داریاں بھی انجام دیں گی۔ وزارت نے کہا ہے کہ ان سے توقع ہے کہ وہ جلد ہی اپنے نئے فرائض سنبھال لیں گی۔

ڈوکلام کے سچ سے ڈری حکومت راہل کو پارلیمنٹ میں بولنے نہیں دیتی: کانگریس

نئی دہلی، 02 فروری (یو این آئی)

کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ مودی حکومت ڈوکلام سے جڑے حقائق کے انکشاف سے بہت خوفزدہ ہے اور اب وہ لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی کو قواعد اور طریقہ کار کا حوالہ دے کر روک رہی ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے۔سی۔ وینوگوپال نے سوشل میڈیا "ایکس" پر لکھا کہ یہ حکومت اپنی ناکامی کے سچ کے سامنے آنے سے اتنی ڈری ہوئی ہے کہ اس نے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو لوک سبھا میں بولنے سے روکنے کے لیے اپنے سب سے سینئر کابینی وزیروں کا گروپ تعینات کر دیا ہے۔ مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ "حکومت نے سابق فوجی سربراہ جنرل منوج نروانے کی کتاب کی اشاعت روکنے کے لیے زمین و آسمان ایک کر دیا ہے اور اب جو اقتباسات سامنے آ رہے ہیں وہ ان کی نام نہاد قوم پرست وابستگیوں کو بے نقاب کرتے ہیں۔ اب وہ اپوزیشن لیڈر کو گھیر رہے ہیں اور خاموش کرا رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں قواعد اور طریقہ کار کا حوالہ دے کر ان کی غلط تشریح کی جا رہی ہے۔ ایوان اور ملک کی عوام کو چین کے خلاف جدوجہد میں حکومت کی ہمالیائی غلطیوں کے بارے میں جاننے سے محروم کیا جا رہا ہے۔ مسٹر وینوگوپال نے مزید لکھا کہ "یہ 21ویں صدی کے فاشزم کا معاملہ ہے، جہاں پہلے عوام میں اختلاف رائے کو دبایا جاتا ہے اور پھر مخالفین کو خاموش کرانے کے لیے قواعد کا غلط استعمال کیا جاتا ہے۔"

صدر کے خطاب میں ترقی یافتہ ہندوستان کے اہداف نمایاں: سونووال

نئی دہلی، 02 فروری (یو این آئی)

صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر پیر کو بحث کا آغاز کرتے ہوئے مرکزی بندرگاہ، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے وزیر سربانند سونووال نے کہا کہ اس میں ترقی یافتہ ہندوستان کے اہداف واضح طور پر جھلکتے ہیں مسٹر سونووال نے کہا کہ خطاب میں ترقی کے اہداف کو جامع انداز میں شامل کیا گیا ہے اس میں دلت، نوجوانوں، قبائلیوں اور خواتین کی ترقی پر مناسب توجہ دی گئی ہے۔ اس میں خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ اہداف مقصد اور اصولوں کو حاصل کرنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک 2014 سے مسلسل ترقی کے راستے پر گامزن ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے قومی مفاد کے لیے کیے جا رہے کاموں کا خطاب میں واضح ذکر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل ملک کی سماجی اور اقتصادی ترقی کی جا رہی ہے۔ ملک کی معیشت دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں مہنگائی نو فیصد تھی جو اب 6.4 فیصد پر پہنچ گئی ہے۔ ڈیجیٹل معاملات میں ملک اتنا آگے بڑھ گیا ہے کہ جتنے لین دین دنیا بھر میں ہوتے ہیں، اس سے زیادہ لین دین صرف ملک میں ہی ہوتے ہیں۔ ملک میں معیاری خدمات کا نظام شروع کیا گیا ہے۔ خواتین کو آگے بڑھانے کے لیے گزشتہ چند برسوں میں متعدد اقدامات کیے گئے ہیں، ایسے اقدامات متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) کے دور حکومت میں کبھی نہیں دیکھے گئے۔ مسٹر سونووال نے کہا کہ مودی حکومت کے دور میں شمال مشرق خطہ تاریخی طور پر ترقی کر رہا ہے۔ موجودہ وقت میں شمال مشرق کا ہمہ جہتی ترقی ہو رہا ہے۔ یو پی اے حکومت کے دور میں آسام کی طرف دیکھا بھی نہیں جا رہا تھا۔

راہل گاندھی پارلیمنٹ کی عظمت کو ٹھیس پہنچانے کے ساتھ

بہادر فوجیوں کا حوصلہ پست کر رہے ہیں: بی جے پی

نئی دہلی، 02 فروری (یو این آئی)

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے چیف ترجمان اور رکن پارلیمنٹ انل بلونی نے پیر کو لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے بیان پر نشانہ لگاتے ہوئے الزام لگایا کہ انہوں نے پارلیمنٹ کی عظمت کو ٹھیس پہنچائی ہے اور فوج کے جوانوں کا حوصلہ پست کیا ہے۔ مسٹر بلونی نے "ایکس" پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ غیر ملکی سرزمین سے ملک اور ہندوستانی فوج کی شبیہ کو دھندلا کرنے کے بعد اب مسٹر راہل گاندھی ایوان میں بھی ملک کو بدنام اور ہندوستان کے بہادر جوانوں کی توہین کرنے لگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی مسلسل جھوٹے الزامات اور گمراہ کن باتوں کے ذریعے نہ صرف پارلیمنٹ کی عظمت کو نقصان پہنچا رہے ہیں بلکہ ہمارے بہادر فوجیوں کے حوصلے کو بھی ٹھیس دے رہے ہیں۔ جو کتاب ابھی تک شائع ہی نہیں ہوئی، اس کے بارے میں مسٹر گاندھی کو آخر کیسے معلوم ہوا کہ اس میں کیا لکھا ہے۔ مسٹر بلونی نے اپنے پوسٹ کے ساتھ سابق فوجی سربراہ جنرل منوج نروانے کی ایک ویڈیو بھی شیئر کی۔ مسٹر بلونی نے کہا کہ لوک سبھا اسپیکر کی بار بار روکنے کے باوجود، بغیر ثبوت کے ایوان سے مسٹر گاندھی کا ملک کو گمراہ کرنا انتہائی افسوسناک ہے، جبکہ سابق فوجی سربراہ جنرل منوج نروانے خود کئی پلیٹ فارمز پر بتا چکے ہیں کہ کس طرح ہمارے جانباز فوجیوں نے ڈوکلام میں چین کو منہ توڑ جواب دیا اور انہیں پیچھے ہٹنے پر مجبور ہونا پڑا۔

ضرورت ہے

اسکول بسوں کو چلانے کیلئے ڈرائیوروں، گیٹ کیپرون اور صفائی کرمچاریوں کی ضرورت ہیں۔ خواہشمند حضرات مزید معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ قائم کریں۔

9622846601

اطلاع عام

میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کرنا چاہتی ہوں کہ میرا بیٹا نام محمد عامر متو ولد مشتاق احمد متو ساکنہ کوکر مسجد نواکدل نافرمان نکلا ہے۔ اگر کوئی شخص آج کے بعد اس کے ساتھ کسی قسم کا لین دین کرتا ہے وہ اس کا از خود ذمہ دار ہوگا۔

والدہ، پروینہ متو 7051460744

اطلاع عام

میں کوثر دختر غلام رسول ڈار ساکنہ چھانہ پورہ سرینگر جموں وکشمیر نے ادیب جامعہ اُردو کشمیر کا امتحان درسال 1987 زیر رول نمبر 124 نمبر اندراج 4309 پاس کیا ہے۔ میرے سب کاغذات سیلاب کے دوران ضائع اور گم ہو چکے ہیں۔ اب میں رجسٹرار جامعہ اُردو کشمیر سرینگر سے ان سندات کی ڈپلیکیٹ حاصل کرنے کی درخواست پیش کی ہے اگر کسی شخص کو اس بارے میں کوئی اعتراض ہو تو وہ رجسٹرار جامعہ اُردو کشمیر سرینگر کے دفتر میں اپنے اعتراضات ایک ہفتہ کے اندر اندر پیش کرے۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

کوثر دختر غلام رسول ڈار ساکنہ چھانہ پورہ سرینگر

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام

باجلاس جناب تحصیلدار صاحب ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام

عنوان۔ درخواست از جانب جاوید احمد ایتو ولد مرحوم نور محمد ایتو ساکن جوالا پورہ تحصیل وضلع بڈگام نسبت حصول آرڈر برائے حصول Death سرٹیفکیٹ از نسبت مرحوم پدر خود نور محمد ایتو ولد مرحوم غلام محمد ایتو

زیر تاریخ وفات 24-12-2022

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سے درخواست دہندہ سائل جاوید احمد ایتو مذکور نے اپنے مرحوم باپ مذکور کی نسبت اجرائیگی آرڈر با حصول Death سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں ابتدائی کر دیا ہے۔ جس کی کاروائی دفتر ہذا میں چل رہی ہے۔ سائل مذکور نے فائل کے ساتھ بطور ثبوت 1۔ نمبردار چوکیدار بیان۔ ۲۔ میڈیکل رپورٹ۔ ۳۔ Non Availibility سرٹیفکیٹ وغیرہ شامل رکھ دئے ہیں۔ اگر اس ضمن میں سائل مذکور کے حق میں برائے اجرائیگی آرڈر با حصول Death سرٹیفکیٹ از نسبت والد سائل کسی شخص یا اشخاص کو کسی طرح کا کوئی عتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ہو تو وہ اندر سات یوم دوران دفتری اوقات اپنا عذر یا اعتراض دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

۔ ا۔ مشتاق احمد ایتو پسر متوفی، ۲۔ بشیر احمد ایتو پسر متوفی۔ ۳۔ جاوید احمد ایتو۔ پسر متوفی ۔ ۴۔ نازہ اختر دختر متوفی۔

اس طرح سے مرحوم متوفی کے پسماندگان وارثان جائز ان کی کل تعداد پانچ بتلائی گئی۔ ان کے علاوہ کوئی بھی وارث نہیں جتلایا گیا۔ ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بڈگام UM

جموں میں نیشنل لاءیونیورسٹی کے قیام کا مطالبہ زور پکڑ گیا

اپوزیشن لیڈر سنیل شرما سمیت بھاجپا ارکان اسمبلی کی احتجاج میں شرکت

سرینگر/ یو این ایس/ جموں یونیورسٹی میں نیشنل لاء یونیورسٹی کے قیام کے لیے جاری طلبہ تحریک میں پیر کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن اسمبلی شامل ہوئے اور طلبہ کی حمایت کا اعلان کیا۔ رہنما حزب اختلاف سنیل شرما کی قیادت میں ایم ایل ایز نے طلبہ کی 25 روزہ احتجاجی تحریک میں شرکت کی اور یونیورسٹی کیمپس میں دھرنا دیا، جس دوران انہوں نے حکومت کے خلاف نعرے بازی بھی کی۔ یو این ایس کے مطابق سنیل شرما نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "ہم اسمبلی اجلاس کے دوران جموں میں نیشنل لاء یونیورسٹی کے قیام کا مطالبہ کریں گے۔ یہ صرف طلبہ کی جدوجہد نہیں بلکہ پورے جموں خطے کی آواز ہے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ اس دیرینہ مطالبے کو فوری طور پر پورا کرے، بصورت دیگر بی جے پی کے تمام رکن اسمبلی سڑکوں تک احتجاج کو بڑھا سکتے ہیں۔ شرما نے مزید کہا کہ یونیورسٹی کے قیام کے لیے مالی معاونت فراہم کرنے میں بھی پارٹی تعاون کرے گی اور ضرورت پڑنے پر مرکزی حکومت سے فنڈز حاصل کرنے میں مدد دی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق، طلبہ نے جمعہ کو جموں میں ایک بڑی تحریک بھی کی تھی جس میں انہوں نے تقریباً ایک گھنٹے کے لیے تاوی پل کو بند کر دیا تھا۔

سپیکر کی غیر موجودگی میں کون کون

ایوان کی صدارت کریں گے

جموں/ کے این ایس/ بجٹ سیشن کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے اقدام میں، جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے سپیکر عبدالرحیم راتھر نے ان کی غیر موجودگی میں ایوان کی صدارت کے لیے ایک پینل آف چیئرمین تشکیل دیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق نامزد ارکان میں سینئر ایم ایل اے مبارک گل (عیدگاہ حلقہ)، سرجیت سنگھ سلاتھیا (سانبہ حلقہ) اور نظام الدین بھٹ (بانڈی پورہ حلقہ) شامل ہیں۔ بجٹ اجلاس آج سرمائی دارالحکومت جموں میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے خطاب کے ساتھ شروع ہوا۔

گیارہویں جماعت نتائج کا اعلان

سرینگر/ ایس این این/ دسویں اور بارہویں جماعت کے بعد جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے گیارہویں جماعت کے سالانہ امتحانی نتائج کا اعلان کیا جس میں 83 فیصدی طلباء کامیاب قرار دیے گئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے منگل کو گیارہویں جماعت کے امتحانی نتائج کا اعلان کیا۔ بورڈ حکام کے مطابق تقریباً 83.27 فیصد طلباء نے گیارہویں جماعت کے امتحان کو پاس کیا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق کشمیر اور جموں کے سرمائی علاقوں سے تقریباً 81573 طلباء نے گیارہویں جماعت کے امتحان میں شرکت کی جن میں سے 67932 طلباء کامیاب قرار دیے گئے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

تھے کہ کئی علاقوں میں لوگ خوف و ڈر سے گھروں سے باہر نکل آئے۔ تاہم فی الوقت کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

بقیہ نمبر 2

نے بھی کہا تھا کہ انہوں نے ہندوستانی وزیر اعظم سے تجارت سے متعلق امور پر بات کی ہے اور امریکہ ہندوستانی مصنوعات پر 18 فیصد ڈیوٹی عائد کرے گا۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب ہندوستانی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر آج ہی امریکہ کے تین روزہ دورے پر روانہ ہوئے ہیں۔ اس سے پہلے امریکہ ہندوستانی مصنوعات پر 50 فیصد تک ڈیوٹی عائد کر رہا تھا۔ یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ فی الحال دونوں ممالک کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے (فری ٹریڈ ایگریمنٹ) کے حوالے سے باضابطہ طور پر کوئی اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 3

میں کیا گیا ہے تاکہ اہم اقتصادی اور آبادی کے مراکز میں فاصلے کم کیے جا سکیں۔ وزیر داخلہ نے بتایا کہ مہاتما گاندھی گرام سوراج یوجنا شروع کی جا رہی ہے تاکہ دیہی معیشت مضبوط ہو، دستکاروں، کسانوں اور ہینڈلوم صنعت کو نئی سہولتیں فراہم ہوں۔

بقیہ نمبر 4

کے وژن کی رہنمائی میں، حکومت نئی توانائی اور عزم کے ساتھ بے روزگاری، بنیادی ڈھانچے کے خلا اور سماجی بہبود کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے عام شہریوں کو متاثر کرنے والے مسائل سے نمٹنے کے لیے انسانی اور ہمدردانہ رویہ اپنایا ہے۔ منصفانہ سلوک، وقار، اور پر زور دیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ انتظامیہ میں حساسیت ملازمین، یومیہ اجرت پر کام کرنے والوں، کنٹریکٹ پر کام کرنے والے اور پسماندہ گروہوں کو متاثر کرنے والے فیصلوں کا ہمدردی کے ساتھ جائزہ لیا گیا ہے اور جہاں ضرورت ہو وہاں اصلاحی اقدامات شروع کیے گئے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اسمبلی خاص کر بجٹ سیشن کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے اجتماعی سفر پر غور کرنے، کامیابیوں کا جائزہ لینے، مستقبل کے لیے واضح روڈ میپ تیار کرنے اور جموں وکشمیر کے لوگوں کی امنگوں کو پورا کرنے کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ سال 2025 میں ایک کروڑ 78 لاکھ سیاحوں کی آمد: لیفٹنٹ گورنر نے اپنی تقریر میں جموں وکشمیر میں سال 2025 کے دوران سیاحتی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ کا بھی ذکر کیا۔ اسمبلی میں اپنی تقریر میں انہوں نے کہا کہ مختلف سیکورٹی چیلنجز اور قدرتی آفات کے باوجود یوٹی میں ایک کروڑ 78 لاکھ کروڑ سیاحوں نے سال 2025 میں جموں کشمیر کا دورہ کیا۔ حکومت نے سیاحت کو صنعت کا درجہ دے دیا ہے تاکہ روزگار کے مواقع بڑھائے جا سکیں۔ سیاحتی سرگرمیوں کو حکومتی سطح پر فروغ دیے جانے کے حوالہ سے ایل جی نے کہا کہ کشمیر میں خزاں کے موسم کو بھی سیاحتی طور پر فروغ دینے کے لیے باغ گل داود کو بھی عوام کے لیے کھول دیا گیا ہے، تاکہ خزاں کے موسم میں بھی کشمیر سیاحوں کے لیے پرکشش رہے۔ دہشت گردی متاثرہ کنبوں میں 464 تقرریاں: لیفٹنٹ گورنر نے اسمبلی کو بتایا کہ سال 2025 کے دوران حکومت نے ہمدردانہ بنیادوں پر 910 تقرریاں انجام دیں جن میں سے 464 تقرریاں دہشت گردی سے متاثرہ کنبوں کے اہل خانہ کو دی گئیں۔ ایل جی کے مطابق "اس اقدام کا مقصد تشدد سے متاثرہ کنبوں کو باعزت و باوقار روزگار فراہم کرنا ہے۔ فلاحی اسکیمیں: مستفید افراد کو براہ راست مالی امداد کی منتقلی یعنی (DBT) کے نظام کے دی گئی رقم کے حوالہ سے لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ موجودہ مالی برس میں 9 ہزار کروڑ روپے سے زائد رقم ڈائریکٹ 80 لاکھ مستفیدین کے بینک کھاتوں میں منتقل کی گئی۔ اسکیموں کے بارے میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یوٹی میں 77 فلاحی اسکیمیں ڈی بی ٹی کے تحت چلائی جا رہی ہیں، جبکہ تمام مستفیدین کی آدھار سیڈنگ مکمل کر لی گئی ہے۔ سیکورٹی اداروں کیلئے مصنوعی ذہانت AI حکمت عملی: لیفٹنٹ گورنر نے اپنے خطاب میں انکشاف کیا گیا کہ حکومت جموں کشمیر محکمہ صحت، زراعت اور تعلیم کے ساتھ ساتھ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے بھی مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی جامع حکمت عملی تیار کر رہی ہے۔ اس کا مقصد پولیسنگ کو مزید موثر، تیز اور ٹیکنالوجی پر مبنی بنانا ہے۔ شکریہ کی تحریک: لیفٹیننٹ گورنر کے "موشن آف تھینکس"، یعنی شکریہ کی تحریک کے خطاب پر بحث 3 سے 5 فروری کو مقرر ہے، جس کا اختتام 5 فروری کو وزیر اعلی عمر عبداللہ کے جواب کے ساتھ ہوگا۔ مرکزی زیر انتظام جموں کشمیر کا بجٹ برائے 2026-27 وزیر اعلی عمر عبداللہ 6 فروری جمعہ کو پیش کریں گے۔ اس کے بعد محکمہ جات پر بات چیت اور گرانٹس کے مطالبات بھی پیش کیے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 5

اس کا اظہار باوقار انداز میں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایک وقت تھا جب لوگ اسمبلی کی کارروائی کے بارے میں اگلے دن اخبارات کے ذریعے جان پاتے تھے، لیکن آج عوام اپنے گھروں میں بیٹھ کر ہمیں براہ راست دیکھ رہے ہیں۔ ہمیں ایک دوسرے کی تذلیل یا بے عزتی نہیں کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عوام اسمبلی سے اپنے مسائل کے حل کی توقع رکھتے ہیں۔ لوگ حل چاہتے ہیں، ہنگامہ آرائی نہیں۔ شور شرابہ کر کے آپ عوام کو مطمئن نہیں کر سکتے۔ حلقہ انتخاب کے اسپیکر نے کہا لوگ دیکھ رہے ہیں کہ آپ ان کے مسائل کس طرح ایوان میں اٹھا رہے ہیں۔ اسپیکر نے اراکین اسمبلی کو یقین دلایا کہ بجٹ اجلاس کے دوران انہیں اپنے مسائل اٹھانے کے لیے خاطر خواہ وقت دیا جائے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ بزنس ایڈوائزری کمیٹی (بی اے سی) نے فیصلہ کیا ہے کہ بجٹ کے پہلے مرحلے میں دو نشستیں ہوں گی۔ آخر میں اسپیکر نے ایک بار پھر دوٹوک انداز میں کہا کہ ایوان میں بدنظمی کسی صورت میں برداشت نہیں کی جائے گی اس لئے تمام ممبران اس بات کا خاص خیال رکھیں۔ انہوں نے کہا ہے میرا رول یہی کہ یہاں نظم وضبط قائم رہے۔

بقیہ نمبر 6

عائد کیا۔ پولیس حکام نے کہا کہ یہ فیصلہ بروقت تحقیقات، شواہد پر مبنی قانونی کارروائی، اور نابالغ بچوں کے خلاف جرائم کے معاملے میں متحدہ کارروائی کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 7

قانونی کارروائی ہو سکتی ہے۔ پولیس کے بیان میں کہا گیا ہے کہ "صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔ امن اور امن عامہ کو خراب کرنے کی کسی بھی کوشش سے قانون کے مطابق سختی سے نمٹا جائے گا۔"

بقیہ نمبر 8

نتیجے میں ڈاکٹر ویری کی ناک کی ہڈی میں فریکچر ہوا اور شدید خون بہنے کی اطلاع ہے۔ انہیں فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں کی ٹیم ان کی حالت پر نظر رکھے ہوئے ہے اور مزید طبی معائنہ جاری ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ چوٹوں کے باعث ڈاکٹر بشیر احمد ویری آج جموں میں منعقدہ اسمبلی اجلاس اور دیگر سرکاری مصروفیات میں شرکت نہیں کر سکے۔

بقیہ نمبر 9

زیادہ ہو جائے گی۔ راجناتھ سنگھ نے نئی دہلی میں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک عبوری بجٹ ہے۔ لیکن یہ عبوری بجٹ جو انہوں نے پیش کیا ہے وہ بہت حوصلہ افزا ہے اور اس سے آگے کے راستے کی امید بھی بڑھ جاتی ہے اور اس وقت ہندوستان کی معیشت کا حجم۔ مجھے یقین ہے کہ ہمیں اس بجٹ سے جو بھی اشارے ملے ہیں، ہماری معیشت کا حجم، جو اس وقت سرفہرست پانچ ممالک میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2027 تک بڑھ کر 5 ٹریلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہو جائے گا۔ جبکہ 2030 تک یہ بڑھ کر 7 ٹریلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہو جائے گا۔

بقیہ نمبر 10

مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ ادھر ادھم پور ضلع کے رامنگر سیکٹر میں اتوار کی شب مشکوک نقل وحرکت کی رپورٹ موصول ہونے کے بعد فورسز نے فوری طور پر وسیع سرچ آپریشن شروع کیا۔ اس آپریشن میں جافر، مارتا، کلتیان، سوہان، خیل اور چوڑ موٹو تک کئی دیہاتوں کو شامل کیا گیا، جبکہ اجھ ندی کے اطراف کے علاقے بھی کھنگالے گئے۔ فورسز نے رات بھر تلاشی کی تاہم کوئی مشکوک شخص نہیں ملا۔ حکام کا کہنا ہے کہ دہشت گردوں کی ممکنہ نقل و حرکت کے تناظر میں ایسے آپریشن حفاظتی نقطہ نظر سے ضروری ہیں۔ راجوری کے کالاس ٹاپ اور ادھم پور کے رام گڑھ جنگلات میں بھی دہشت گردوں کے ممکنہ گزرنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ فورسز نے ان دونوں مقامات پر بھی سرچ ٹیموں کو تعینات کر دیا ہے، جبکہ اضافی اہلکاروں کو حساس راستوں پر گشت کے لیے روانہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح پونچھ، ڈوڈہ، کٹھوعہ اور ریاسی کے دور دراز پہاڑی علاقوں میں بھی تلاشی کارروائیاں جاری ہیں تاکہ دہشت گردوں کے ممکنہ ٹھکانوں کو بے نقاب کیا جا سکے۔ ادھر کشتواڑ کا چھاترو بیلٹ، جہاں گزشتہ دو ہفتوں میں چار جھڑپیں ہو چکی ہیں، مسلسل سیکورٹی فورسز کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔

بقیہ نمبر 11

بڑھنے کی ضرورت ہے۔ "بہتری کے بارے میں بات کرنا اپوزیشن نہیں ہے۔ اگر ہمیں لگتا ہے کہ کوئی قدم درست نہیں ہے تو ہم ایسا کہیں گے اور اصلاح کی کوشش کریں گے،" انہوں نے اجلاس میں کانگریس کے دیگر قانون سازوں کی عدم شرکت کا بھی دفاع کیا۔ بھٹ نے کہا کہ جموں وکشمیر کی حکومت کو آزادانہ طور پر کام کرنے کی اجازت دی جانی چاہیے، اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں دوہری حکمرانی کو ختم کرنے کے لیے ریاست کی بحالی کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جانے چاہیے۔ "وزیر اعلیٰ کے دوہرے کنٹرول کے اختیارات اور لوک بھون کے ذریعے استعمال کیے جانے والے اختیارات میں ایک اہم فرق ہے... یہاں سنگین مسائل ہیں- بے روزگاری، بجلی کے بل، ترقی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، خواتین کو بااختیار بنانا، فرقہ وارانہ سیاست کے خلاف جنگ، اسمبلی اور اس کے ارکان کی مراعات، اور عام شہریوں کی سلامتی، ریاستی حیثیت کے علاوہ۔" انہوں نے کہا کہ یہ تمام مسائل ہمارے لیے ایک مشترکہ بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد کا مقصد بڑی بھلائی ہے- یہ فرقہ وارانہ سیاست کے خلاف ہے اور اس کا مقصد بی جے پی کے ایجنڈے کا مقابلہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا" کوئی یہ نہیں کہہ رہا ہے کہ جموں وکشمیر کی حکومت کو دہلی کے ساتھ تصادم کرنا چاہیے لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ لوگوں کو متاثر کرنے والے مسائل پر متحد نقطہ نظر ہو۔ ہمیں ایک آواز سے بات کرنی چاہئے،" مزید وضاحت کرتے ہوئے، بھٹ نے کہا کہ چاہے یہ گورننس ہو، انتظامی فیصلے ہوں، سیاسی مسائل ہوں، عام شہریوں کے مفادات ہوں، دہلی سے متعلق خدشات، انفراسٹرکچر، ترقی، ریاست یا ریاست کے حقوق یہ مشترکہ مسائل ہیں جن پر مشاورت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی لیے ہم نے سوچ سمجھ کر آگے بڑھنے کے لیے ایک رابطہ کمیٹی بنانے کا مشورہ دیا۔ سی پی آئی (ایم) کے ایک لیڈر نے کہا کہ تاریگامی نے میٹنگ کے لیے اپنی عدم دستیابی سے وزیر اعلی کو آگاہ کیا کیونکہ وہ بیمار تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بجٹ اجلاس کے پہلے دن بھی شرکت نہیں کر سکے۔

بقیہ نمبر 12

جانب سے شروع کیا گیا ہے، آنے والے 24 گھنٹوں کے دوران سڑکوں سے برف ہٹانے کا کام پورا ہوگا۔ برفباری کے بعد سینکڑوں علاقوں میں پینے کے پانی کی قلت، بجلی کی عدم دستیابی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے صوبائی کمشنر نے کہا کہ 80 سے 85 فیصد بجلی پوری طرح سے بحال کر دی گئی ہے جن علاقوں میں 4 سے 5 فٹ برف جمع ہوئی ہیں وہاں بجلی نظام درہم برہم ہو چکا ہے جس کی مرمت کیلئے مزید وقت کی ضرورت ہے۔ پی ڈی ڈی محکمہ اس سلسلے میں متحرک ہے اور جلدی یہ کام پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 100 کے قریب ٹینکروں کے ذریعہ پینے کے پانی ان علاقوں میں پہنچایا جاتا ہے۔

بقیہ نمبر 13

زمان خان، رہائشی شگ بابا سملو، بانڈی پورہ کے طور پر ہوئی۔ ان کی عمر تقریباً 70 سال بتائی گئی ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

منظر نامے میں ایک نمایاں شخصیت تھے، جو کشمیری ثقافت، ادب اور اپنے منفرد انداز گلوکاری کیلئے مشہور تھے۔ انہوں نے مزید کہا "جنباز کشتواڑی ایک ثقافتی آئیکن کے طور پر پہچانے جاتے ہیں جنہوں نے اپنی فنکاری میں چناب ویلی کی روح کو سمویا تھا۔" پرنسپل سیکرٹری محکمہ کلچرل، جے کے اے اے سی ایل کے سیکرٹری، زبیر احمد جنباز (جنباز کشتواڑی کے بیٹے) اور ادیبوں، شاعروں، اسکالرز اور ادب کے شائقین کی ایک بڑی تعداد تقریب میں موجود تھی، جس نے ایونٹ کو فکری طور پر مزید پُر اثر بنایا۔

102

تعلیم اور دیگر اہم شعبوں کی جانب بھی حکومت کی توجہ مبذول کرائیں۔ انہوں نے پارٹی ممبران پارلیمان کو خاص طور پر تاکید کی کہ وہ رواں بجٹ اجلاس کے دوران ملک کی مختلف ریاستوں میں کشمیری عوام کے ساتھ پیش آنے والے حملوں، ہراسانی اور امتیازی سلوک کے واقعات کو بھرپور طریقے سے دونوں ایوانوں میں اٹھائیں اور ان کے تحفظ، سلامتی اور باعزت زندگی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت سے ٹھوس اقدامات کا مطالبہ کریں۔ نیشنل کانفرنس صدر نے کہا کہ عوامی نمائندوں کو چاہیے کہ وہ عوام کے ساتھ مسلسل تال میل اور رابطہ قائم رکھیں، ان کے مسائل اور مطالبات کو سنیں اور اپنے سیاسی اثر و رسوخ کو بروئے کار لاکر ان کے حل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ عوامی خدمت ہی سیاست کا اصل مقصد ہے اور اسی کے ذریعے جمہوریت مضبوط ہوتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نیشنل کانفرنس کے تمام منتخب نمائندے اپنی ذمہ داریوں کو پوری دیانت داری، جرات اور سنجیدگی کے ساتھ نبھاتے ہوئے عوام کے حقوق اور مفادات کے تحفظ میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے۔

103

انتظامی ڈھانچہ محض تین افراد تک محدود ہو کر رہ گیا ہے، جن میں فوج کا ایک بریگیڈیئر، کرنل رینک کا آئی ڈی ای ایس چیف ایگزیکٹو افسر اور ایک نامزد شہری رکن شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ عملی طور پر فیصلوں کا اختیار دو افسران کے پاس ہی رہتا ہے، جبکہ نامزد شہری رکن غیر موثر ہو کر رہ جاتا ہے، جس سے عام شہریوں کی آواز دب جاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ منتخب نمائندوں کی عدم موجودگی کے باعث کنٹونمنٹ وارڈز میں ترقیاتی اور شہری سہولیات سے متعلق کام متاثر ہو رہے ہیں، کیونکہ عوامی امنگوں اور مقامی ضروریات کی مناسب عکاسی حکمرانی میں نہیں ہو پا رہی۔ ست شرما نے زور دیا کہ جمہوری شمولیت شفاف اور جوابدہ نظام حکمرانی کی بنیاد ہے، اور اس کی عدم موجودگی عوام کے اعتماد کو مجروح کرتی ہے۔ ست شرما نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ کنٹونمنٹس ایکٹ 2020 میں ضروری ترامیم عمل میں لا کر جمہوری نظام کو مضبوط، شفافیت کو یقینی اور صاف وشفاف حکمرانی کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کی بحالی سے حکومت پر تنقید کی گنجائش ختم ہوگی اور جمہوری اداروں پر عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہوگا۔ آخر میں ست شرما نے حکومت پر زور دیا کہ کنٹونمنٹ بورڈ کے انتخابات فوری طور پر کرانے کے لیے ٹھوس اور فیصلہ کن اقدامات کیے جائیں، تاکہ منتخب عوامی نمائندے عوامی امنگوں کے مطابق فلاحی اور ترقیاتی کام انجام دے سکیں اور ملک کے جمہوری ڈھانچے کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔

104

شب برات کا مقدس موقع روحانی اہمیت کا حامل ہے اور انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے مذہبی جذبات کا احترام کرتے ہوئے ہر ممکن سہولت فراہم کرے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ متعلقہ محکمے باہمی تال میل کے ساتھ کام کرتے ہوئے اس مقدس رات کو پُرامن اور باوقار بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

105

عرس (یوم وصال) بھی عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ اس سلسلے میں ایک دعائیہ مجلس آستان عالیہ حضرت شیخ بابا علی وائیؒ درصحن پاک خانقاہ معلی میں صبح سویرے ہی منعقد ہوئی۔ اس موقعے پر تلاوت قرآن کی مجلس اور ختمات المعظمات اور درود و اذکار کی مجلس آراستہ ہوئی جس کی پیشوائی خادمان زیارت شاہ ہمدانؒ نے کی جبکہ تقریب کی صدارت سجادہ نشین خانقاہ معلی الحاج پیرزادہ شاہد نعمان شافی ہمدانی نے کی۔ اس موقعے پر امام غلام محمد ہمدانی، الحاج محمد اشرف عنایتی، محمد یاسین زہرا، شفیق احمد زہراہ، پیرزادہ الحاج مسعود صاحب، الحاج بشیر احمد فاتح خواں، حاجی مسعودی احمد بھی موجود تھے۔ اس موقعے پر اسلام کی سربلندی، عالم انسانیت کی بقاء اور جموں وکشمیر کے عوام کی فتح و نصرت کیلئے دعا کی گئی۔ تقریب پر الحاج پیر طریقت حضرت پیرزادہ سید عبدالرشید شافیؒ (سجادہ نشین خانقاہ معلی) کو بھی زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

106

بھروسے کے ساتھ پہنچانے، مناسب قیمتیں حاصل کرنے اور خطے کی زرعی معیشت کی مجموعی ترقی میں حصہ ڈالنے کا موقع فراہم کرے گی۔ "اس وین میں جدید ایئر کنڈیشننگ اور کولنگ سسٹم موجود ہیں جو نقل وحمل کے دوران درجہ حرارت اور نمی کی مثالی سطح برقرار رکھتے ہیں، تاکہ نازک فصل کو کم سے کم نقصان پہنچے۔ یہ وین چھوٹے اور محدود کسانوں، کوآپریٹو اور پروڈیوسر گروپس کے لیے سستی اور فوری نقل وحمل کا حل فراہم کرے گی۔ یہ اقدام HADP کے وسیع مقاصد کے مطابق ہے، جو انفراسٹرکچر کی بہتری، ویلیو ایڈیشن، منڈی کے رابطوں اور پائیداری کے ذریعے جموں وکشمیر میں زراعت اور متعلقہ شعبوں کی جامع ترقی پر مرکوز ہے۔ اس موقع پر چیف ایگری کلچر آفیسر سری نگر، اعجاز حسین ڈار اور محکمہ کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

107

تاکہ لائنوں کی منتقلی اور ہٹانے کے تخمینے تیار کیے جا سکیں۔ اسی طرح پی ڈبلیو ڈی کو پلوں کے نیچے قائم عارضی بندوں کی ہٹانے کی جانچ اور ضروری منظوریوں کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ ڈویژنل کمشنر نے ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کشمیر کو نوڈل افسر مقرر کرتے ہوئے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی تال میل اور موثر رابطہ یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے تمام اداروں کی مشترکہ جانچ کے دوران تمام مطلوبہ مداخلتی اقدامات پر مشتمل ایک جامع رپورٹ ایک ہفتے کے اندر پیش کرنے کی بھی ہدایت دی۔

108

ایس اے ایس سی آئی اور دیگر ترجیحی سرکاری اقدامات شامل ہیں، تاکہ منظور شدہ رقوم کا موثر اور بہترین استعمال موجودہ مالی سال کے اندر یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں پرنسپل گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، محکمہ تعمیرات عامہ، جل شکتی/ پی ایچ ای اور کے پی ڈی سی ایل کے سپرنٹنڈنگ انجینئرز، جنرل منیجر ڈی آئی سی، چیف پلاننگ آفیسر، سب ڈویژنل مجسٹریٹس، محکمہ تعمیرات عامہ، جل شکتی/ پی ایچ ای، محکمہ بجلی اور آئی اینڈ ایف سی کے ایگزیکٹو انجینئرز، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، تمام ضلعی وشعبہ جاتی افسران، نیز مختلف مرکزی اور یوٹی معاونت یافتہ اسکیموں اور منصوبوں کے ضلعی کوا؟ رڈینیٹرز اور پروگرام منیجرز نے شرکت کی۔

109

اجلاسوں اور ہر سطح پر جوابدہی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اس موقع پر جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ ملک سہیل نے محکموں کے لحاظ سے اہداف اور عمل درا؟ مدی حکمت عملی سے ا؟ گاہ کیا، جبکہ "سمپورنتا ابھیان 2.0" کے تحت تیز رفتار عمل درآمد کے لیے ایک جامع روڈ میپ بھی پیش کیا گیا۔

110

کے لیے نہایت ضروری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے پنچایت گھروں میں کامن سروس سینٹروں کی مشترکہ تنصیب (کولوکیشن) کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور پنچایت سطح پر شہریوں کو ڈیجیٹل خدمات کی فراہمی کے لیے فعال مراکز کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے موثر تال میل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے منظور شدہ کاموں کی ہموار تکمیل کے لیے رکاوٹوں کے بروقت حل کی ضرورت پر زور دیا۔ سوچھ بھارت مشن (دیہی) کے تحت صفائی اور کچرا نظم ونسق کے تمام اجزا کا جامع جائزہ لیا گیا۔ انفرادی گھریلو بیت الخلا کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے کوریج، فعالیت اور پائیداری پر زور دیا گیا تاکہ مسلسل استعمال اور مکمل صفائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمیونٹی صفائی مراکز کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا اور ان کی بروقت تکمیل و مناسب دیکھ بھال کی ہدایت دی گئی۔ کچرا علیحدگی شیڈز کے جائزے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ذریعہ آغاز پر کچرے کی علیحدگی اور مناسب ڈھانچے کے قیام کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ دیہات کی سطح پر نامیاتی کچرے کے نظم ونسق کو مضبوط بنانے کے لیے کمیونٹی کمپوسٹ گڑھوں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اسی طرح کمیونٹی سوک پٹس کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے مائع اور گرے واٹر کے بہتر نظم ونسق پر زور دیا گیا۔ غیر مرکزی فضلہ ا؟ ب علاج نظام (ڈی واٹس) کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے دیہی صفائی اور ماحولیاتی پائیداری کو بہتر بنانے کے لیے ڈی واٹس کے قیام کو نہایت اہم قرار دیا۔ پلاسٹک کچرا نظم ونسق یونٹس کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا اور ضلع میں پلاسٹک کچرے کی سائنسی پروسیسنگ کے لیے ان کے قیام اور عملی فعالیت پر زور دیا گیا۔ اسی طرح فضلاتی کیچڑ کے علاج کے پلانٹس کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے محفوظ علاج اور تلفی کے لیے ان کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اجلاس میں سالانہ نفاذی منصوبہ 2025-26 کے نفاذ میں درپیش رکاوٹوں پر تفصیلی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ تمام متعلقہ محکمے اور فیلڈ عملہ زمین سے متعلق اور قانونی مسائل کے فوری حل کے لیے فعال، مربوط اور نتیجہ خیز حکمت عملی اپنائیں تاکہ آر جی ایس اے اور سوچھ بھارت مشن (دیہی) کے نفاذ پر منفی اثر نہ پڑے۔ انہوں نے منظور شدہ کاموں کی رفتار تیز کرنے، مقررہ مدت کی پابندی اور معیار کو برقرار رکھنے پر زور دیا، جبکہ باقاعدہ نگرانی، بروقت رپورٹنگ اور فیلڈ سطح پر قریبی نگرانی کی اہمیت کو دہرایا۔ آخر میں ڈپٹی کمشنر نے ضلع بھر میں صفائی کے بنیادی ڈھانچے، ٹھوس و مائع کچرا نظم ونسق کے نظام اور پنچایتی راج اداروں کی ادارہ جاتی صلاحیت کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ شفافیت، جوابدہی اور موثر نفاذ کے ذریعے ہی ان اہم اسکیموں کے مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ نشاندہی شدہ رکاوٹوں پر فوری عمل درآمد کرتے ہوئے آر جی ایس اے اور سوچھ بھارت مشن (دیہی) کے اہداف بروقت، موثر اور پائیدار انداز میں حاصل کیے جائیں۔

111

کرتی ہے۔ انہوں نے گرام سبھا کے کردار پر زور دیا اور کہا کہ عوامی شراکت ضروری ہے تاکہ پلان واقعی کمیونٹی کی خواہشات کی عکاسی کریں۔ GPDPs کو سائنسی، ثبوت پر مبنی اور طویل مدتی پائیدار ترقی پر مرکوز ہونا چاہیے۔ انہوں نے ڈائریکٹر پنچایتی راج کی کاوشوں کو سراہا اور ہدایت دی کہ ہر ضلع میں اس نوعیت کے تربیتی پروگرام منعقد کیے جائیں تاکہ GPDPs کی تیاری اور عمل درآمد میں واضح بہتری آئے۔ ڈائریکٹر جنرل IMPARD، ریحانہ بتول، نے کہا کہ GPDPs دیہی ترقی میں جامع کردار ادا کرتے ہیں اور منصوبہ بندی و عمل درآمد کو مضبوط بنانے کے لیے منظم تربیتی اقدامات کی ضرورت ہے۔ ڈائریکٹر پنچایتی راج، شم لال، نے کہا کہ جدید اقدامات اور وسیع پیمانے پر تربیتی پروگرام جموں وکشمیر میں دیہی حکومت سازی کو بدل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ 285 ماڈل GPDPs پیدا کرے گا، جنہیں رہنمائی اور ہینڈ ہولڈنگ کے ذریعے سپورٹ کیا جائے گا اور یہ پورے یوٹی کے لیے قیمتی نمونہ بنیں گے۔ انہوں نے ماسٹر ٹرینرز کے کردار پر زور دیا اور کہا کہ مضبوط پنچایات مضبوط عوام اور خود مختار دیہی جموں وکشمیر کی طرف لے جاتی ہیں۔

112

تمام قصابی گھروں کا معائنہ کریں اور پرائیویٹ قصابی گھروں کی فوری منتقلی کے لیے تجاویز تیار کر کے پیش کریں۔ اجلاس میں چیف میڈیکل آفیسر، چیف ایڈمن آفیسر، ڈسٹرکٹ پرائمری ایجوکیشن آفیسر، ایڈیشنل ڈائریکٹر FCS&CA، تحصیلدار، اسسٹنٹ کمشنر فوڈ سیفٹی، فوڈ اینالسٹ اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔

113

بازار، تعلیمی ادارے، بس اسٹاپس، عدالت کمپلیکس اور دیگر عوامی مراکز میں بینرز اور پوسٹرز لگائے گئے، تاکہ وسیع پیمانے پر آگاہی اور رسائی یقینی بنائی جا سکے۔ یہ اقدام دوستانہ تصفیہ، باہمی سمجھوتے اور پرامن تنازعہ حل کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے، جس سے عوام کو عدالتی رسائی میں مدد ملے گی۔ مہم کی ڈیزائننگ اس طرح کی گئی ہے کہ میڈیشن 2.0 کے ادارہ جاتی فریم ورک کو مضبوط کیا جا سکے، فریقین کو ابتدائی مرحلے پر میڈیشن اختیار کرنے کی ترغیب دی جا سکے اور گاندربل کے عوام کو تیز رفتار اور کم لاگت انصاف فراہم کیا جا سکے۔ اتھارٹی کا ماننا ہے کہ "میڈیشن فار دی نیشن 2.0" اپنے اہداف میں کامیاب ہوگی اور یہ یقینی بنایا جائے گا کہ میڈیشن کے فوائد ہر سطح پر پہنچیں اور ضلع میں امن وہم آہنگی کو فروغ ملے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

جیت کے لئے بھارت فیورٹ ہے: پونٹنگ

سڈنی // سابق آسٹریلوی کپتان رکی پونٹنگ نے آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں آسٹریلیا کے امکانات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کے خیال میں آسٹریلیا کے پاس کسی بھی ٹیم کی طرح دوسری بار ٹائٹل جیتنے کا اچھا موقع موجود ہے۔ پونٹنگ، جنہوں نے ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے ۲۰۰۳ اور ۲۰۰۷ کے کرکٹ ورلڈ کپ اور ۲۰۰۶ اور ۲۰۰۹ میں آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی جیتا، نے آئی سی سی کے حالیہ ایپیسوڈ 'آئی سی سی ریویو' میں اس بارے میں تبصرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ٹیم میں ڈیوڈ وارنر اور مچل اسٹارک کے ریٹائرمنٹ کے بعد معمولی تبدیلیاں آئیں ہیں، لیکن ٹیم میں ابھی بھی کافی تجربہ موجود ہے۔ پونٹنگ نے بتایا کہ بھارتی حالات اور ٹیلنٹ کی وجہ سے میزبان بھارت واضح پسندیدہ ہیں، لیکن آسٹریلیا سیمی فائنل تک پہنچنے کا امکان رکھتی ہے۔ پونٹنگ نے آسٹریلیا کے آل راؤنڈرز جیسے مارکس اسٹوئنس، گلین میکسویل، کیمرون گرین اور کوپر کونولی کی موجودگی کو ٹیم کی سب سے بڑی طاقت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سری لنکا میں گروپ اسٹیج کے دوران آسٹریلیا کے پاس تین اسپن کے اختیارات ہوں گے جو شرائط کے مطابق کارگر ثابت ہوسکتے ہیں۔ آسٹریلیا نے پاکستان میں تیاری سیریز ۰-۳ سے ہار کر ایشیائی حالات کے عادی ہونے کی کوشش کی ہے۔ پونٹنگ نے کیمرون گرین کی مستقل کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ وہ نمبر تین پر کھیل سکتے ہیں جبکہ ٹریوس ہیڈ اور مچل مارش مضبوط اوپننگ جوڑی بنائیں گے۔ آسٹریلیا اپنا آغاز ۱۱ فروری کو آئرلینڈ کے خلاف کرے گا اور گروپ بی میں آئرلینڈ، عمان، سری لنکا اور زمبابوے کے ساتھ شامل ہے۔ آسٹریلیا ٹی ۲۰ ورلڈ کپ اسکواڈ: مچل مارش (کپتان)، زاویر بارٹلیٹ، کوپر کونولی، ٹم ڈیوڈ، بین ڈوارشوس، کیمرون گرین، نیتھن ایلس، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، میٹ کوہن مین، گلین میکسویل، میٹ رین شا، مارکس اسٹوئنس، ایڈم زیمپا، شان ایبٹ (ٹریولنگ ریزرو)۔

جوش ہیزل ووڈ کی شرکت مشکوک

سڈنی، 2 فروری (یو این آئی) کرکٹ آسٹریلیا نے تصدیق کی ہے کہ تجربہ کار فاسٹ بالر جوش ہیزل ووڈ ایڑی کی انجری کے باعث ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے ابتدائی میچز سے باہر ہوسکتے ہیں۔ وہ فی الحال سڈنی میں ہی قیام کریں گے تاکہ اپنی بحالی کا عمل مکمل کر سکیں۔ جوش ہیزل ووڈ کی سری لنکا روانگی میں تاخیر کے باعث سلیکٹرز نے شان ایبٹ کو ٹریولنگ ریزرو کے طور پر اسکواڈ میں شامل کر لیا ہے۔ سلیکٹر ٹونی ڈوڈیمائیڈ کے مطابق ہیزل ووڈ کے لیے گھریلو ماحول میں ری ہیب جاری رکھنا زیادہ سود مند ہے، جبکہ نیتھن ایلس کی فٹنس کے پیشِ نظر شان ایبٹ کو بیک اپ بالر کے طور پر ٹیم کے ساتھ رکھا گیا ہے۔

مشیر اور سرفراز خان بھی شامل

ممبئی، 2 فروری (یو این آئی) 42 مرتبہ کی رنجی چیمپئن ممبئی نے کرناٹک کے خلاف 6 فروری سے شروع ہونے والے اہم کوارٹر فائنل معرکے کے لیے اپنے 16 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ اس بار ٹیم کی قیادت اسٹار آل راؤنڈر شاردول ٹھاکر کریں گے، جبکہ نوجوان اوپنر یشسوی جیسوال کی واپسی سے ٹیم کا بیٹنگ لائن اپ مزید مضبوط ہو گیا ہے۔ اسکواڈ میں دو بڑے ناموں کی واپسی نے شائقین کی توجہ حاصل کر لی ہے، لیکن یہ واپسی مختلف حالات میں ہوئی ہے۔ انجری کے باعث گزشتہ چند میچوں سے باہر رہنے والے تجربہ کار آل راؤنڈر شاردول ٹھاکر (کپتان) اب مکمل فٹ ہیں اور ٹیم کی قیادت سنبھالنے کے لیے تیار ہیں۔ ٹیم میں جیسوال کی شمولیت خوش آئند ہے، تاہم ان کی گزشتہ میچوں سے غیر حاضری پر ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن نے ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، بین الاقوامی مصروفیات سے فارغ ہونے کے باوجود ان کے نہ کھیلنے کی وجہ سے بورڈ حکام زیادہ خوش نہیں تھے۔ شاردل ٹھاکر (کپتان)، یشسوی جیسوال، مشیر خان، اکھل ہیرواڈکر، سدھیش لاڈ، سرفراز خان، آکاش آنند (وکٹ کیپر)، ہاردک تمورے (وکٹ کیپر)، سائی راج پاٹل، شمس ملانی، تنوش کوٹیان، تشار دیشپانڈے، موہت اوستھی، اونکار ترمالے، دویش سکینیہ اور سوریانش شیڈگے۔

شکست کے باوجود جوکوویچ نے ملبورن کے شائقین کے دل جیت لیے

ملبورن، ۲ فروری (یو این آئی) ٹینس کی تاریخ کے عظیم ترین کھلاڑی نوواک جوکوویچ کے لیے اتوار کی رات ملبورن پارک میں ایک ایسی یادگار شام ثابت ہوئی جہاں وہ ٹرافی تو نہ جیت سکے، مگر وہ محبت سمیٹنے میں کامیاب رہے جس کی انہیں برسوں سے خواہش تھی۔ آسٹریلین اوپن ۲۰۲۶ کے فائنل میں عالمی نمبر ایک کارلوس الکاراز کے ہاتھوں شکست کے بعد، ۳۸ سالہ سربین اسٹار جذباتی نظر آئے۔ دنیا کے بہترین نوجوان کھلاڑی، ۲۲ سالہ کارلوس الکاراز نے چار سیٹس کے سخت مقابلے کے بعد جوکوویچ کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ اس شکست کے ساتھ ہی شاید جوکوویچ کا ۲۵ واں گرینڈ سلام جیتنے کا خواب ادھورا رہ گیا، لیکن راڈ لیور ایرینا میں موجود شائقین کا جوش و خروش ایسا تھا جیسے فاتح الکاراز نہیں بلکہ جوکوویچ ہوں۔ پورے اسٹیڈیم میں «نولے، نولے» کے نعرے گونجتے رہے۔ یہ وہی جوکوویچ ہیں جو اپنے طویل کیریئر کے دوران روجر فیڈرر اور رافیل نڈال کے سائے میں رہے اور اکثر شائقین کی بھرپور حمایت سے محروم رہے۔ لیکن اس بار کہانی مختلف تھی جینک سنر کے خلاف ایک اعصاب شکن سیمی فائنل میں اپنی گرتی ہوئی ہمت کو سنبھال کر فتح حاصل کرنے والے جوکوویچ نے ناقدین کو بھی اپنا گرویدہ بنالیا۔ رنرز اپ ٹرافی وصول کرتے ہوئے جوکوویچ نے روتے ہوئے کہا» آپ لوگوں نے گزشتہ چند میچوں میں مجھے وہ محبت اور مثبت توانائی دی جو میں نے آسٹریلیا میں پہلے کبھی محسوس نہیں کی۔ میں ایمانداری سے کہتا ہوں کہ مجھے امید نہیں تھی کہ میں دوبارہ کسی گرینڈ سلیم کی اختتامی تقریب میں کھڑا ہوں گا۔» اپنے خطاب کے آخر میں جوکوویچ نے اشارہ دیا کہ شاید یہ ان کا ملبورن پارک میں آخری میچ ہو۔ انہوں نے کہا، «خدا بہتر جانتا ہے کہ کل کیا ہوگا، ۱۲ ماہ بعد کی بات تو دور کی ہے۔ یہ ایک شاندار سفر رہا۔» ان کے اس بیان نے ٹینس کی دنیا میں ان کی ممکنہ ریٹائرمنٹ کی خبروں کو گرم کر دیا ہے۔ جوکوویچ نے اپنے کیریئر میں سب کچھ جیتا— ریکارڈز، اعزازات اور ٹرافیاں— لیکن وہ عوامی مقبولیت جو فیڈرر اور نڈال کو حاصل تھی، ان سے دور رہی۔ ۲۰۲۲ میں کورونا ویکسین نہ لگوانے پر آسٹریلیا سے ڈی پورٹ کیے جانے والے جوکوویچ کے لیے ۲۰۲۶ کا یہ فائنل ایک گرینڈ فیئر ویل کی طرح تھا جہاں انہوں نے بالآخر میلبرن کے عوام کا دل جیت لیا۔ اگر یہ ان کا آخری سیزن ہے، تو جوکوویچ ایک مطمئن انسان کے طور پر رخصت ہوں گے، کیونکہ انہیں وہ مل گیا جس کی انہیں سب سے زیادہ تلاش تھی: عوام کی بے پناہ محبت۔

311 نشانہ باز نئی دہلی میں نشانہ لگائیں گے

نئی دہلی، ۲ فروری (یو این آئی) ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں ۴ فروری سے شروع ہونے والی ایشیائی نشانہ بازی چیمپئن شپ کے لیے تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ اس ۱۰ روزہ عالمی ایونٹ میں ایشیا کے ۲۰ ممالک سے تعلق رکھنے والے ۳۱۱ ماہر نشانہ باز اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں گے۔ نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا کے مطابق، اس چیمپئن شپ میں جونیئر اور سینئر کیٹیگریز کے ساتھ ساتھ یوتھ مقابلے بھی منعقد کیے جائیں گے۔ میزبان ملک ہونے کے ناطے ہندوستان کا سب سے بڑا دستہ (۱۱۸ نشانہ باز) اس ایونٹ میں شریک ہے۔ قازقستان کا ۱۳۵ ایتھلیٹس کے ساتھ دوسرا بڑا دستہ ہے، جبکہ جنوبی کوریا، ایران، جاپان، چینی تائپے، ویتنام اور ہانگ کانگ جیسی ایشیائی قوتیں بھی مضبوط ٹیموں کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہیں۔

پاکستان کے خلاف پابندیاں کا خطرہ

دبئی، ۲ فروری (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ میں ہندوستان کے خلاف میچ نہ کھیلنے کے پاکستانی حکومت کے فیصلے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے 'کھیل کی روح کے منافی' قرار دے دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق آئی سی سی اس معاملے پر ہنگامی اجلاس بلانے جا رہی ہے، جس میں پاکستان پر سخت پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں۔ آئی سی سی نے اپنے بیان میں واضح کیا ہے کہ کسی بھی عالمی ایونٹ میں اپنی مرضی کے میچز کھیلنے کی گنجائش نہیں ہے۔ آئی سی سی کے مطابق تمام کوالیفائی کرنے والی ٹیمیں طے شدہ شیڈول کے مطابق کھیلنے کی پابند ہیں۔ پی سی بی اس فیصلے کے طویل مدتی اثرات پر غور کرے، کیونکہ پاکستان خود عالمی کرکٹ کے نظام کا حصہ اور اس سے ملنے والے مالی فوائد کا حقدار ہے۔ یہ فیصلہ نہ صرف عالمی کرکٹ بلکہ پاکستان کے اپنے لاکھوں شائقین کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بائیکاٹ کی صورت میں پاکستان دو قیمتی پوائنٹس سے محروم ہو جائے گا جو براہ راست ہندوستان کو مل جائیں گے۔ پاکستان کے نیٹ رن ریٹ پر منفی اثر پڑے گا جبکہ ہندوستان کا رن ریٹ متاثر نہیں ہوگا۔ آئی سی سی پاکستان کے ریونیو شیئر (آمدنی کا حصہ) کو روک سکتی ہے، جو کہ پی سی بی کے لیے ایک بڑا مالی دھچکا ہوگا۔

انگلینڈ کا سری لنکا میں سیریز پر قبضہ

پلے کیلے، ۲ فروری (یو این آئی) انگلینڈ نے دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں سری لنکا کو دلچسپ مقابلے کے بعد ڈک ورتھ لوئس میتھڈ کے تحت ۶ وکٹوں سے ہرا کر تین میچوں کی سیریز میں ۲-۰ کی فیصلہ کن برتری حاصل کر لی ہے۔ ٹام بینٹن کی ناقابل شکست نصف سنچری انگلش فتح میں کلیدی ثابت ہوئی۔ اتوار کی شب کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا۔ سری لنکا کے بلے بازوں نے جاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۵ وکٹوں پر ۱۸۹ رنز کا بڑا مجموعہ ترتیب دیا۔ پون رتنایکے ۴۰، کامل مشارا ۳۶ اور پتھم نسانکا ۳۴ رنز بنا کر نمایاں رہے۔ کپتان چرتھ اسالنکا نے آخر میں ۲۸ رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ انگلش بولر جوفرا آرچر نے ۲ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ عادل رشید، لیام ڈاوسن اور ول جیکس نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ سری لنکا کی اننگز کے بعد بارش کی وجہ سے کھیل کافی دیر تک رکا رہا، جس کے بعد امپائرز نے اوورز کم کر دیے اور انگلینڈ کو ۱۶۸ رنز کا نیا ہدف (DLS کے تحت) دیا گیا۔ ہدف کے تعاقب میں انگلش اوپنرز نے تیز رفتار آغاز فراہم کیا۔ انگلینڈ نے مطلوبہ ہدف ۱۶.۳ اوورز میں ۴ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ ٹام بینٹن محض ۳۳ گیندوں پر ۵۴ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے اور اپنی ٹیم کو فتح کی دہلیز تک لے گئے۔ جوز بٹلر نے ۳۹، کپتان ہیری بروک نے ۳۶ اور سیم کرن نے ناقابل شکست ۲۰ رنز بنا کر جیت میں اہم کردار ادا کیا۔

اناہت سنگھ نے تاج اپنے سر سجالیا

واشنگٹن ڈی سی، 2 فروری (یو این آئی) ہندوستان کی نوجوان اسکواش سنسنی اناہت سنگھ نے اپنے کیریئر کی سب سے بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے 'اسکواش آن فائر اوپن 2026' کا خطاب جیت لیا۔ فائنل میں انہوں نے انگلینڈ کی ٹاپ سیڈ اور ورلڈ نمبر 10 جارجینا کینیڈی کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دے کر دنیا کو حیران کر دیا۔ اتوار کے روز کھیلے گئے فائنل میں دنیا کی 31 ویں نمبر کی کھلاڑی اناہت سنگھ نے کامن ویلتھ گیمز کی موجودہ چیمپئن جارجینا کینیڈی کے خلاف محض 26 منٹ میں فتح سمیٹی۔ مقابلے کا اسکور 0-3 (10-12,5-11,7-11) رہا۔ یہ اناہت سنگھ کا پہلا پی ایس اے برونز لیول خطاب ہے، جو ان کے پیشہ ورانہ کیریئر کی اب تک کی سب سے بڑی عالمی جیت ہے۔ مجموعی طور پر پی ایس اے ٹور پر یہ ان کا 15 واں اعزاز ہے۔ میچ کے بعد اپنی جیت پر تبصرہ کرتے ہوئے اناہت سنگھ نے کہا "برٹش جونیئر اوپن میں خراب کارکردگی کے بعد میں بہت دباؤ میں تھی۔

ہریانہ تھنڈرز نے دہلی دنگل واریئرز کو پچھاڑ کر ٹرافی اٹھالی

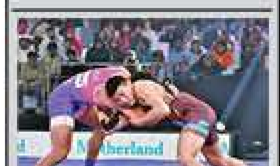

نوئیڈا، 2 فروری (یو این آئی) نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ایک یادگار اور اعصاب شکن فائنل میں ہریانہ تھنڈرز نے دہلی دنگل واریئرز کو شکست دے کر پرو ریسلنگ لیگ 2026 کا تاج اپنے سر سجالیا۔ نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم میں اتوار کی رات کھیلے گئے اس دلچسپ فائنل میں فیصلہ آخری مقابلے تک جاری رہا۔ آٹھ مقابلوں کے اختتام پر اسکور 4-4 سے برابر تھا اور نتیجہ خواتین کے 62 کلوگرام کے فائنل پر منحصر ہو گیا، جہاں پیرس اولمپکس کی سلور میڈلسٹ ایرینا کولیادینکو نے دباؤ کے لمحات میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہریانہ تھنڈرز کو 4-5 سے سنسنی خیز فتح دلائی اور پی ڈبلیو ایل 2026 کا خطاب جیتنے کا دیا۔ چیمپئن ہریانہ تھنڈرز کو پی ڈبلیو ایل 2026 کی ٹرافی کے ساتھ 1.5 کروڑ روپے کی انعامی رقم دی گئی، جبکہ رنر اپ دہلی دنگل واریئرز کو 75 لاکھ روپے حاصل ہوئے۔ انفرادی اعزازات میں، دہلی دنگل واریئرز کے توران بائزاموف کو مردوں کے 57 کلوگرام زمرے میں سات میں سے سات مقابلے جیتنے پر 2.5 لاکھ روپے کے پلیئر آف دی ٹورنامنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ انہوں نے پی ڈبلیو ایل 2026 میں مجموعی طور پر 59 پوائنٹس حاصل کیے، جبکہ پنجاب رائلز کے چندر موہن ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ پوائنٹس حاصل کرنے والے پہلوان رہے۔

میچ کے بائیکاٹ پر آئی سی سی کا قانون کیا کہتا ہے؟

نئی دہلی، 2 فروری (یو این آئی) پاکستان نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں ہندوستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستانی ٹیم کو میچ کا بائیکاٹ کرنے پر نہ صرف 2 قیمتی پوائنٹس سے ہاتھ دھونا پڑے گا بلکہ نیٹ رن ریٹ بھی متاثر ہوگا۔ پاکستان کے میچ نہ کھیلنے کی صورت میں ہندوستان کو 2 پوائنٹس بھی حاصل ہو جائیں گے اور نیٹ رن ریٹ بھی برقرار رہے گا۔ آئی سی سی کے قانون کی شق 16.10.7 کے تحت، اگر کوئی ٹیم میچ کھیلنے سے انکار کرے تو اس ٹیم کے نیٹ رن ریٹ کا حساب پھر بھی ایسے کیا جائے گا کہ گویا اس ٹیم نے اس میچ میں پورے 20 اوورز کھیلے ہوں۔ یعنی یوں سمجھا جائے گا پاکستان نے پورے 20 اوورز بیٹنگ کی اور کوئی رن نہیں بنایا، جس کی وجہ سے پاکستان کے نیٹ رن ریٹ پر کافی منفی اثر پڑے گا۔ واضح رہے کہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کا آغاز 7 فروری سے ہوگا۔ پاکستان گروپ اے میں ہندوستان، نمیبیا، نیدرلینڈز اور امریکہ کے ساتھ موجود ہے۔ پاکستان اپنا پہلا میچ 7 فروری کو نیدرلینڈز کے خلاف کھیلے گا۔ دوسرا میچ 10 فروری کو امریکا اور چوتھا میچ 18 فروری کو نمیبیا کے خلاف کھیلے گا۔ ہندوستانی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں پاکستان کی جانب سے ہندوستان کے خلاف میچ کے بائیکاٹ کے اعلان پر بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے موقف کی بھرپور حمایت کر دی ہے۔ بی سی سی آئی کے نائب صدر اور رکن پارلیمنٹ راجیو شکلا نے پیر کے روز میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی کرکٹ بورڈ کھیل کی روح (اسپورٹس مین شپ) کے حوالے سے آئی سی سی کے بیان سے مکمل اتفاق کرتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ آئی سی سی نے ایک بڑا بیان جاری کیا ہے جس میں کھیل کی اخلاقیات کی بات کی گئی ہے۔ ہم ان کے موقف کے ساتھ ہیں، تاہم اس حساس معاملے پر کوئی بھی حتمی تبصرہ آئی سی سی کے حکام سے تفصیلی ملاقات اور مشاورت کے بعد ہی کیا جائے گا۔ یہ بحران اس وقت پیدا ہوا جب حکومتِ پاکستان نے اعلان کیا کہ پاکستانی ٹیم ورلڈ کپ کے لیے سری لنکا جائے تو جائے گی، لیکن 15 فروری کو شیڈول روایتی حریف ہندوستان کے خلاف میچ میں میدان میں نہیں اترے گی۔ سوشل میڈیا پر جاری کردہ سرکاری بیان میں کہا گیا کہ پاکستان ٹیم کو ایونٹ میں شرکت کی اجازت ہے لیکن وہ 'سلیکٹو بائیکاٹ' کی پالیسی اپنائے گی۔ آئی سی سی نے اس اقدام پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے 'سلیکٹو پارٹیسپیشن' (منتخب شرکت) قرار دیا ہے۔ عالمی ادارے کے مطابق کسی عالمی ایونٹ میں اپنی مرضی کے میچز کھیلنا کھیلوں کے عالمی اصولوں کے خلاف ہے۔ ایسا عمل بین الاقوامی مقابلوں کی شفافیت اور ساکھ کو متاثر کرتا ہے۔ یہ فیصلہ نہ صرف عالمی کرکٹ بلکہ خود پاکستان کے کروڑوں شائقین کے مفاد میں بھی نہیں ہے۔ آئی سی سی نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) پر زور دیا ہے کہ وہ اس فیصلے کے طویل مدتی اثرات پر غور کرے۔ عالمی باڈی کو امید ہے کہ پی سی بی کوئی ایسا درمیانی راستہ نکالے گا جس سے کرکٹ کی ساکھ اور تمام اسٹیک ہولڈرز کے مفادات کا تحفظ ممکن ہو سکے۔

یو این آئی۔ م ا ع

Website: www.sbeiompora.com
Spring Buds Educational Institute Ompora S.B.E.I
SPRING BUDS EDUCATIONAL INSTITUTE
OMPORA, DISTT. BUDGAM, NEAR RAILWAY BRIDGE NARAKARA ROAD 191111
9622814868/9419035193 info@sbeiompora.com, sbeiompora@gmail.com
Heartiest Congratulations!
Spring Buds Educational Institute proudly celebrates the outstanding success of our students in the 11th Class Examination. Special appreciation to Sahiba Ibrahim for securing 1st Position in Valley (500/500) — a truly remarkable achievement! Your hard work, dedication, and perseverance have made us immensely proud. Wishing all our students continued success and many more milestones ahead.
100% RESULTS
26+ DISTINCTIONS
500/500

SAHIBA IBRAHIM
1st POSITION IN VALLEY
D/O: MOHAMMAD IBRAHIM SHEIKH

FURKANA JAN 493
NARESH SINGH 488
FAIKA SHABIR 481
RUTBA BILAL 481
ZEHRA BINTI ZAHOOR 481
SD/- CHAIRMAN

ای پی ایل میں خطاب کی دوڑ دلچسپ مرحلے میں داخل

لندن، ۲ فروری (یو این آئی) انگلش پریمیئر لیگ میں خطاب کی دوڑ دلچسپ مرحلے میں داخل ہو گئی ہے۔ اتوار کے روز کھیلے گئے میچ میں ڈومینک سولانکے کے حیرت انگیز گول نے مانچسٹر سٹی کی جیت کی امیدوں پر پانی پھیر دیا، جبکہ دوسری جانب بینجمن سیشکو نے مانچسٹر یونائیٹڈ کو ایک اور اعصاب شکن فتح دلا دی۔ پیپ گارڈیولا کی ٹیم مانچسٹر سٹی، جو ٹائٹل کے لیے آرسنل کا پیچھا کر رہی ہے، ٹوٹنہم کے خلاف ۲-۰ کی برتری برقرار رکھنے میں ناکام رہی۔ ریان چیرکی اور اینتوان سیمینیو کے گولز کی بدولت سٹی نے ہاف ٹائم تک دو گول کی مضبوط برتری حاصل کر لی تھی۔ انجری کے بعد واپسی کرنے والے ڈومینک سولانکے نے پہلے قریب سے گول کر کے خسارہ کم کیا اور پھر ایک حیرت انگیز 'اسکارپین کک' کے ذریعے گیند کو ڈونارما کے سر کے اوپر سے جال میں پھینک کر میچ ۲-۲ سے برابر کر دیا۔ اس ڈرا کے بعد سٹی اب ٹاپ پر موجود آرسنل سے ۶ پوائنٹس پیچھے ہو گئی ہے۔ سٹی نے ۲۰۲۶ میں اب تک کھیلے گئے ۶ میچوں میں سے صرف ایک میں فتح حاصل کی ہے۔ آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کے کپتان مچل مارش نے پاکستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز میں ناکامی پر گہری مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے تسلیم کیا ہے کہ پاکستان نے کھیل کے ہر شعبے میں برتری ثابت کی۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے مچل مارش کا کہنا تھا کہ ہم پاکستان اس عزم کے ساتھ آئے تھے کہ سیریز جیت کر جائیں گے، تاہم نتائج ہمارے حق میں نہ رہنے پر ٹیم کو کافی دکھ ہوا۔ انہوں نے پاکستانی ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا» سیریز کی فتح کا پورا کریڈٹ پاکستان کو جاتا ہے۔ انہوں نے بیٹنگ اور بولنگ دونوں میں ہمیں آؤٹ کلاس کیا اور شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ کپتان نے اپنی ٹیم کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ اس سیریز سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آسٹریلوی ٹیم اپنی صلاحیتوں کے لحاظ سے ایک مضبوط ٹیم ہے، لیکن اب وقت آگیا ہے کہ ہم سکون سے بیٹھ کر ان غلطیوں کی نشاندہی کریں جن کی وجہ سے ہمیں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اینزو فرنانڈیز کے اسٹاپج ٹائم گول نے ہفتے کی رات پریمیئر لیگ میں چیلسی کو ویسٹ ہیم کو ۲-۳ سے شکست دیکر شاندار واپسی مکمل کرنے میں مدد کی۔ نئے کوچ لیام روزنیئر کی قیادت میں یہ چار دنوں میں چیلسی کی دوسری جیت تھی۔ ریلیگیشن زون میں مشکلات کا شکار ویسٹ ہیم نے پہلے ہاف میں چیلسی کے سست آغاز کا بھرپور فائدہ اٹھایا۔ ساتویں منٹ میں کپتان جیرڈ بوون کے کراس گیند سیدھے دور کی گول پوسٹ میں چلی گئی۔ اس کے بعد ۳۰ویں منٹ میں کریسینسیو سومرویل نے رابرٹ سانچیز کو چھکاتے ہوئے ایک طاقتور شاٹ کے ذریعے برتری کو دگنا کر دیا۔

افغانستان نے اسکاٹ لینڈ دھول چٹادی

بنگلور، ۲ فروری (یو این آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے باقاعدہ آغاز سے قبل کھیلے گئے مشقی مقابلے میں افغانستان نے اسکاٹ لینڈ کے خلاف یکطرفہ فتح حاصل کر لی۔ درویش رسولی کی برق رفتار بیٹنگ اور بولرز کی نپی تلی کارکردگی کی بدولت افغان ٹیم نے یہ میچ ۹۱ رنز کے بھاری مارجن سے جیتا۔ بنگلور میں کھیلے گئے اس میچ میں افغانستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ ۲۰ اوورز میں ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۱۸۴ رنز کا پہاڑ جیسا مجموعہ کھڑا کر دیا۔ درویش رسولی میچ کے ہیرو رہے جنہوں نے محض ۴۷ گیندوں پر ۸۴ رنز کی طوفانی اننگز کھیلی (جس کے بعد وہ ریٹائر آؤٹ ہو گئے)۔ ابراہیم زدران نے ۳۶ اور تجربہ کار محمد نبی نے ۳۴ رنز بنا کر ٹیم کے اسکور کو مستحکم کیا۔

کھیلوں بھارت—این ٹی پی سی سٹی اوپن آرچری ٹورنامنٹ

جموں: آرچری ایسوسی ایشن جموں وکشمیر کی جانب سے کھیلوں بھارت—این ٹی پی سی اوپن آرچری ٹورنامنٹ 14 اور 15 فروری 2026 کو گرین فیلڈ گاندھی نگر جموں میں منعقد کیا جارہا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ آرچری ایسوسی ایشن آف انڈیا کے تحت اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے تعاون سے منعقد ہو رہا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کا مقصد جموں و کشمیر کے گراؤنڈ لیول آرچرز کو مقابلہ جاتی تجربہ فراہم کرنا، ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کی نشاندہی اور تربیت کرنا، اور کھلاڑیوں کے کیریئر میں ترقی کے لیے واضح راستہ فراہم کرنا ہے۔ اس کے لیے این ٹی پی سی اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (SAI) کے تعاون سے این ٹی پی سی کی "CSR "Dhanurvidya پروجیکٹ اور کھیلوں بھارت کے فلیگ شپ پروگرام کے تحت مدد فراہم کی جائے گی۔ مقابلے درج ذیل کیٹیگریز میں کوالیفیکیشن راؤنڈ فارمیٹ میں منعقد ہوں گے: ریکرو—2×70 میٹر، کمپاؤنڈ—2×50 میٹر، انڈین راؤنڈ—2×20/30 میٹر۔ یہ ٹورنامنٹ سینئر کیٹیگری میں منعقد ہو گا۔ جموں و کشمیر کے تمام سینئر آرچرز سے درخواست ہے کہ وہ آن لائن رجسٹریشن کرائیں اور مزید معلومات کے لیے مسٹر انت (آرچری کوچ) سے موبائل نمبر 8899160264 پر رابطہ کریں۔

سرفراز علی نے تیسری آل انڈیا پینچک سلات چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ حاصل کرلیا

سری نگر سرفراز علی نے سلات اکیڈمی خانیار کی نمائندگی کرتے ہوئے کوچ ناصر ڈگو کی نگرانی میں تیسری آل انڈیا پینچک سلات چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ سرفراز علی نے ۷۰ سے ۷۵ کلوگرام زمرے میں مہارت نظم وضبط اور فائٹنگ اسپرٹ کا بھرپور مظاہرہ کیا جس سے پورے خطے کا نام روشن ہوا۔ فائنل مقابلے میں ان کا سامنا مدھیہ پور کے مضبوط کھلاڑی سے ہوا جہاں سرفراز نے زبردست مقابلہ کیا اور رنر اپ رہے۔ سرفراز علی کی یہ کامیابی کھلاڑی اور ان کے کوچ کی مسلسل محنت اور لگن کا ثبوت ہے۔ اس موقع پر سرفراز علی نے جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مقامی اسپورٹس اداروں کا تعاون نوجوان ٹیلنٹ کو آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ یہ چاندی کا تمغہ سرفراز علی کے اسپورٹس کیریئر میں ایک اہم سنگ میل ہے جو مستقبل میں قومی اور بین الاقوامی سطح پر مزید کامیابیوں کی نوید دیتا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ وادی کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

نوجوانوں نے دوڑ کے ذریعے صحت اور جوش کی تصویر پیش کی

جموں، ۳۱ جنوری ، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں یونیورسٹی سے شروع ہونے والی تاریخی 'منی میراتھن ۱۰۰—رَن وِد دی رائزنگ سن' میں جموں وکشمیر کے نوجوانوں نے صحت مند اور فعال طرز زندگی کا مظاہرہ کیا۔ یہ میراتھن ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (DYSS) کی جانب سے منعقد کی گئی اور پورے UT سے ۱۰۰۰ مرد و خواتین کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس انورادھا گپتا نے خوش آمدیدی کلمات کہے اور فٹنس، نظم و ضبط اور نوجوانوں کی مثبت شمولیت کی اہمیت پر زور دیا۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز وزیر یوتھ سروسز و اسپورٹس ستیش شرما نے کیا، جنہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کے حوصلے بڑھائے۔ اس میراتھن میں تین مقابلہ جاتی کیٹیگریز شامل تھیں: ۳ کلومیٹر، ۵ کلومیٹر، اور ۱۰ کلومیٹر، جو تاریخی 'شہر مندر' کے راستوں سے گزرتی ہوئی جموں یونیورسٹی کے فنش لائن پر ختم ہوئی۔ ہر شرکاء کو یادگاری شرکت کے تمغے دیے گئے جبکہ ہر کیٹیگری کے فاتحین کو خصوصی تمغے بھی پیش کیے گئے۔ وزیر ستیش شرما نے خود تمام کیٹیگری کے ٹاپ پوزیشن ہولڈرز کو فوری طور پر اپنے وسائل سے تمغے عطا کیے۔ ڈاکٹر اے شرما، SP South کی نگرانی میں سکیورٹی اور لاجسٹک انتظامات کی مکمل یقین دہانی کرائی گئی۔ اس کے علاوہ، سوشل میڈیا انفلوئنسرز کی موجودگی نے شرکاء کو مزید حوصلہ دیا۔ تمام کھلاڑیوں اور معززین کے لیے تازہ خوراک اور صحت مند ناشتہ بھی فراہم کیا گیا۔ منی میراتھن ۱۰۰ ڈائریکٹوریٹ کے مشن میں ایک اہم سنگ میل ہے جو کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں میں شمولیت، فٹنس اور نظم وضبط کو فروغ دینے کی کوشش کو ظاہر کرتا ہے۔ کیٹیگری وائز نتائج: ۳ کلومیٹر: ۱- انجلی دیوی، ۲- سیت سنگھ، ۳- درشن لال، ۵ کلومیٹر (مرد): ۱- پورن چند، ۲- وجے سمباریا، ۳- روہت سنگھ، ۵ کلومیٹر (خواتین): ۱- پوجا داتو، ۲- انشکا شرما، ۳- روپانشی شرما، ۱۰ کلومیٹر (مرد): ۱- سوربھ شرما، ۲- موہت شرما، ۱۰ کلومیٹر (خواتین): ۱- جانوی پریہار، ۲- گوری دیوی، ۳- یتانشی یادو۔ ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس تمام شرکاء، افسران، سکیورٹی اہلکاروں اور معاونین کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے منی میراتھن ۱۰۰ کو کامیاب بنایا اور UT میں کھیلوں کے لیے ایک نئی روشن شروعات کا باب رقم کیا۔

سرینگر میں فوئر شور روڈ ڈل لیک پر منی میراتھن 1.0 کا شاندار انعقاد

دہرادون ۳۱ جنوری ، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس سرینگر کی جانب سے فوئر شور روڈ، ڈل لیک میں منی میراتھن ۱.۰ کا انعقاد کیا گیا جس میں نوجوان کھلاڑیوں نے جوش، حوصلہ اور کھیلوں کی روح کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ یہ میراتھن ۱۳ سے ۱۸ سال کی عمر کے لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے منعقد کی گئی تھی، جس کا مقصد "رن فار ہیلتھ، رن فار ہیپی نیس" کے فلسفے کو فروغ دینا تھا۔ مقابلے میں ۳ کلومیٹر، ۵ کلومیٹر اور ۱۰ کلومیٹر کے ٹائمڈ رنز شامل تھے جن میں ضلع بھر کے نوجوانوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ رن ڈک پارک، فوئر شور روڈ، ڈل لیک سے شروع ہوئی۔ ضلع یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر سرینگر غلام حسن لون نے ایس ایچ او تھانہ نگین، زونل فزیکل ایجوکیشن آفیسرز، سینئر YSS افسران اور دیگر معززین کی موجودگی میں تقریب کا باقاعدہ آغاز کیا۔ تقریب میں تقریباً ۲۱۰ شرکاء نے حصہ لیا جن میں ۵۰ لڑکیاں بھی شامل تھیں۔ شرکاء نے نظم و ضبط، جوش و جذبہ اور کھیلوں کی اعلیٰ روح کا مظاہرہ کیا۔ فوئر شور روڈ کی رنگین رونق اور ڈل لیک کے شاندار منظر نے تقریب میں خوبصورتی اور دلکشی کا اضافہ کیا۔ پروگرام کے اختتام پر ایک فلیسیٹیشن تقریب بھی منعقد کی گئی جس میں DYSSO سرینگر کے ساتھ شبیر احمد (اوورآل انچارج) اور ZPEO گلاب باغ بھی شامل تھے۔ شبیر احمد کو ان کے خلوص اور محنت کے اعتراف میں یادگاری تحفہ پیش کیا گیا۔

حاشیوں سے ابھر کر سنہری تاریخ رقم کرنے والے کپواڑہ کے ذاکر اور سوزان

دہرادون ۳۱ جنوری ، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: شمالی کشمیر کے دور افتادہ ضلع کپواڑہ کے لیے یہ لمحہ ہمیشہ یادگار بن گیا جب آل انڈیا پینچک سلات چیمپئن شپ ۲۰۲۵-۲۶ میں دو نوجوان کھلاڑیوں نے اپنی محنت اور جدوجہد کو کامیابی کی علامت میں بدل دیا۔ اتراکھنڈ کے شہر دہرادون میں ۲۹ سے ۳۱ جنوری تک منعقدہ اس قومی چیمپئن شپ میں بٹرگام کپواڑہ سے تعلق رکھنے والے ذاکر حسین وانی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سونے کا تمغہ حاصل کیا جبکہ سوزان نذیر نے چاندی کا تمغہ جیت کر ضلع کا نام روشن کیا۔ ذاکر حسین وانی نے ایک کے بعد ایک سخت مقابلے جیتتے ہوئے غیر معمولی اعتماد مضبوط تکنیک اور بے خوف فائٹنگ اسپرٹ کا مظاہرہ کیا اور فائنل میں کامیابی کے ساتھ گولڈ میڈل اپنے نام کیا جو نہ صرف ان کی ذاتی جیت بلکہ پورے کپواڑہ کی تاریخ کا سنہری باب بن گیا۔ وہیں سوزان نذیر نے بھی تجربہ کار حریفوں کے خلاف جرات مندانہ کھیل پیش کرتے ہوئے سلور میڈل حاصل کیا اور ثابت کیا کہ کپواڑہ کے نوجوان کسی سے کم نہیں۔ ان دونوں کامیابیوں کے پیچھے معروف کوچ عادل منظور پیر کی رہنمائی نمایاں رہی جو خود ایک بین الاقوامی میڈلسٹ ہیں اور محدود وسائل کے باوجود گراس روٹ سطح پر کھلاڑیوں کو تیار کر رہے ہیں۔ ان کی کوچنگ میں نظم وضبط ذہنی مضبوطی اور خود اعتمادی نے ان نوجوانوں کو قومی سطح پر پہنچایا۔ جوں ہی اس کامیابی کی خبر کپواڑہ پہنچی ضلع بھر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور یہ کامیابی نہ صرف کھلاڑیوں بلکہ نوجوان نسل کے لیے امید اور حوصلے کی نئی مثال بن گئی۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781